REGD. No. L. 5259

بسم اللہ الرحمٰن الرحیم

فون نمبر ۹۴

اِنَّ الْفَضْلَ بِیَدِ اللّٰہِ یُؤْتِیْہِ مَنْ یَّشَآءُ
عَسٰۤی اَنْ یَّبْعَثَکَ رَبُّکَ مَقَامًا مَّحْمُوْدًا

روزنامہ
الفضل
ربوہ

یوم پنجشنبہ
۲ رجب ۱۳۷۷ھ
فی پرچہ ۱۰ / ‏

جلد ۴۷/۱۲ | ۲۳ صلح ۱۳۳۷ھ ش ۲۳ جنوری ۱۹۵۸ء | نمبر ۲۰

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت کے متعلق اطلاع

ربوہ ۲۲ جنوری۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی صحت کے متعلق آج صبح کی اطلاع مظہر ہے کہ

طبیعت بفضلہ تعالیٰ اچھی ہے الحمد للہ

احباب حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی صحت و سلامتی اور درازیٔ عمر کے لئے التزام سے دعائیں جاری رکھیں۔

پاکستان عرب ملکوں کے مسائل کو اپنے مسائل سمجھتا ہے

عراق کے سابق وزیر اعظم ڈاکٹر فاضل جمالی کی پریس کانفرنس

بغداد ۲۲ جنوری۔ عراق کے سابق وزیر اعظم جناب ڈاکٹر فاضل جمالی نے کہا ہے۔ کہ میں جس چیز سے سب سے زیادہ متاثر ہؤا ہوں۔ وہ محبت کا وہ جذبہ ہے جو اپنے عرب بھائیوں کے لئے بالعموم اور اہل عراق کے لئے بالخصوص اہل پاکستان کے دلوں میں موجزن ہے خواہ خیبر کا آفریدی قبائلی ہو یا پاکستان کا صدر مملکت اول سے آخر تک سب کے دل اپنے عرب بھائیوں کے لئے جذبات محبت سے لبریز ہیں۔ وہ گزشتہ اتوار کے روز پاکستان کے پندرہ روزہ دورہ سے واپسی کے بعد ایک پریس کانفرنس میں اپنے تأثرات کا اظہار کر رہے تھے۔ انہوں نے مزید کہا کہ پاکستان نے نہ صرف فلسطین اور الجزائر کے مسائل میں عربوں کے مفادات کی علمبرداری کا فرض ادا کیا ہے۔ بلکہ وہ ان مسائل کو اپنے مسائل ہی سمجھتا ہے۔ پاکستان کو اسلام کا ایک معجزہ قرار دیتے ہوئے ڈاکٹر جمالی نے کہا کہ پاکستان دنیا میں اسلامی جذبے اور اس کے احکام کو از سر نو زندہ کرنے کے سلسلہ میں اہم کردار ادا کرے گا۔ انہوں نے پاکستان کی صنعتی ترقی کی بہت تعریف کی۔ اور امید ظاہر کی کہ اقتصادی اور ثقافتی میدان میں پاکستان اور عراق کے درمیان برادرانہ تعلقات اور بھی زیادہ مستحکم ہو جائیں گے۔

اگر ادارۂ اقوام متحدہ کا خاتمہ ہو گیا تو ساری دنیا تباہی کی لپیٹ میں آجائیگی

مجلس مذاکرہ میں اقوام متحدہ کی افادیت پر ڈاکٹر گراہم کی تقریر

کراچی ۲۲ جنوری۔ اقوام متحدہ کے نمائندے برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم نے کل یہاں اقوام متحدہ کے زیر اہتمام منعقدہ مجلس مذاکرہ میں تقریر کرتے ہوئے کہا۔ کہ اگر ادارۂ اقوام متحدہ کا خاتمہ ہو گیا۔ تو ساری دنیا تباہی کی لپیٹ میں آجائے گی۔

انہوں نے کہا اقوام متحدہ نے گزشتہ بارہ سال کے عرصہ میں دنیا کو تیسری جنگ سے بچانے کے لئے بیش بہا کام کیا ہے۔ انہوں نے مزید کہا کہ محاذ جنگ پر توپوں کی گھن گرج کی نسبت قلم غبارے کا مجمع کہیں بہتر ہے اور اقوام متحدہ کی سب سے بڑی کامیابی یہی ہے۔ کہ یہاں ۸۲ مختلف قوموں اور نسلوں کے نمائندے جمع ہو کر خوب بولتے ہیں اور ایک دوسرے پر آوازے بھی کستے ہیں لیکن جنگ نہیں کرتے۔ انہوں نے اس امر پر زور دیا کہ سائنس اور فنون کے اعلےٰ علم کے باوجود ہمیں انسانی اقدار سے آنکھیں موند نہیں لینی چاہئیں۔

ڈاکٹر گراہم اور ملک فیروز خاں نون کی تیسری ملاقات

کراچی ۲۲ جنوری۔ اقوام متحدہ کے نمائندے برائے کشمیر ڈاکٹر فرینک گراہم نے کل سہ پہر وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون سے تیسری بار ملاقات کی جو دو گھنٹے تک جاری رہی۔ ڈاکٹر گراہم کی پارٹی کے ایک ترجمان نے کہا۔ بات چیت اب ابتدائی مرحلہ سے آگے بڑھ چکی ہے۔ ترجمان نے اس سے زیادہ کچھ اور بتانے سے انکار کر دیا۔ وزیر اعظم اور ڈاکٹر گراہم کے درمیان آج سہ پہر پھر ملاقات ہو رہی ہے۔

جماعت اسلامی کے ایک اور راہنما مستعفی

لاہور ۲۲ جنوری۔ ایک اخباری اطلاع کے مطابق جماعت اسلامی کے امیر حلقہ ملتان مولانا محمد باقر جماعت کے مرکزی ناظم انتخابات کے عہدہ سے مستعفی ہو گئے ہیں بیان کیا جاتا ہے کہ آپ نے اپنے استعفے میں لکھا ہے۔ کہ میں اس عہدہ پر فائز رہ کر جماعت میں پیدا شدہ انتشار کی ذمہ واری قبول کرنے سے قاصر ہوں۔ یاد رہے کہ جماعت اسلامی کے ایک سابق امیر مولانا امین احسن اصلاحی اور بعض دوسرے زعماء جماعت اسلامی کی رکنیت سے مستعفی ہو چکے ہیں (بحوالہ نوائے وقت)

مولا بخش سومرو آج حلف اٹھا رہے ہیں

لاہور ۲۲ جنوری۔ حاجی مولا بخش سومرو کل شام بذریعہ طیارہ کراچی روانہ ہو گئے۔ جہاں وہ آج صبح ایک مکمل وزیر کی حیثیت سے اپنے عہدہ کا حلف اٹھائیں گے۔

عبد العلیم اور دولتانہ کے نئے محکمے

کراچی ۲۲ جنوری۔ مرکزی وزیر صنعت و تعمیرات مسٹر عبد العلیم کو اطلاعات و نشریات کا محکمہ بھی دے دیا گیا ہے۔ اس طرح وزیر تعلیم مسٹر دولتانہ محکمہ قانون کے انچارج بھی بنا دیئے گئے ہیں۔

ایک غلط اور بے بنیاد پروپیگنڈا کی تردید

مخرجین کو احمدیت سے نہیں بلکہ جماعت احمدیہ سے خارج کیا گیا ہے

بعض افراد جو نظام سلسلہ کی خلاف ورزی کرنے پر جماعت سے خارج کئے جا چکے ہیں۔ یہ پروپیگنڈا کر رہے ہیں کہ گویا نظام سلسلہ نے انہیں احمدیت سے خارج کر دیا ہے اور باوجود ان کے اس دعوے کے کہ وہ احمدی ہیں انہیں احمدیت سے خارج کیا جاتا ہے۔

یہ پروپیگنڈا سراسر غلط اور بے بنیاد ہے۔ حقیقت یہ ہے کہ یہ لوگ احمدیت سے خارج نہیں کئے گئے۔ بلکہ جماعت احمدیہ سے خارج کئے گئے ہیں۔ جماعت احمدیہ ایک نظام ہے اور احمدیت مذہب۔ جو شخص احمدی ہونے کا دعویدار ہے۔ اسے کوئی شخص احمدیت سے خارج کرنے کا مجاز نہیں۔ کیونکہ مذہب کا معاملہ اللہ تعالیٰ سے تعلق رکھتا ہے۔ لیکن جو شخص جماعت احمدیہ کے نظام سے منسلک ہو۔ وہ اگر اس نظام کے احکام کی خلاف ورزی کرے تو یقیناً اس نظام سے فائدہ نہیں اٹھا سکتا۔ اور اس پر کسی کو اعتراض کی گنجائش نہیں۔

ہاں جو خود کہتا ہے میں احمدیت سے خارج ہوں اس نے اپنے پر خود فتوےٰ دیا ہے۔ ہم اسکے ذمہ وار نہیں۔

(ناظر امور عامہ)

مسعود احمد پرنٹر و پبلشر نے ضیاء الاسلام پریس ربوہ میں طبع کرا کر دفتر الفضل ربوہ سے شائع کیا۔

ایڈیٹر:۔ روشن دین تنویر بی۔ اے ایل ایل بی

روزنامہ الفضل ربوہ
مورخہ ۲۳ جنوری ۱۹۵۸ء

بیجا الزامات

بعض اخبارات میں الفضل میں شائع شدہ ایک اعلان کو موضوع سخن بنا کر جماعت احمدیہ اور اس کے نظام پر بیجا اعتراضات کئے گئے ہیں اور باوجود یہ تسلیم کرتے ہوئے کہ جماعت کے اندرونی معاملات میں دخل اندازی مستحسن نہیں پھر بھی دخل اندازی کی کوشش کی گئی ہے

یہ اعتراضات کوئی نئے نہیں ہیں بلکہ پہلے بھی اٹھائے گئے ہیں اور الفضل میں کئی بار ان کے باصواب جوابات دیئے جا چکے ہیں۔ اور ان کی تشریح بالوضاحت کر دی گئی ہے۔ مصیبت یہ ہے کہ ان جوابات کو تو زیر بحث نہیں لایا جاتا۔ مگر بار بار اعتراضات کو دہرا کر بعض بالکل غلط الزامات جماعت احمدیہ اور اس کے نظام پر لگا دیئے جاتے ہیں۔ جس سے خواہ ان کی غرض نہ بھی ہو یہ نتیجہ آسانی سے اخذ کیا جا سکتا ہے کہ مطلب صرف جماعت احمدیہ کی تخفیف اور سیدھے سادھے عوام کو اس کے خلاف غلط فہمیوں میں ڈالنے کے سوا اور کچھ نہیں ہے۔

ان معترضین کے ہاتھ ایک ڈھلی ڈھلائی ترکیب "سلطنت در سلطنت" کی لگی ہے۔ جس کو بے سوچے سمجھے بطور نعرہ کے استعمال کر دیا جاتا ہے۔

دستور پاکستان میں ہر جمہوری نظام کی طرح جماعت بندی انجمن سازی اور ایسوسی ایشن برپا کرنے کو جائز سمجھا گیا ہے۔ اب ہر ایک فہمیدہ انسان سمجھ سکتا ہے۔ کہ جماعت انجمن اور ایسوسی ایشن کا ایک نظام ہوتا ہے جس کے کچھ اصول اور قواعد و ضوابط ہوتے ہیں۔ جن کی پابندی ہر رکن پر لازمی ہوتی ہے۔ اس لئے جماعت احمدیہ کے بھی کچھ قواعد و ضوابط ہیں۔ جن کی پابندی ہر اس شخص پر لازم ہے جو اس کے نظام کے اندر رہنا چاہتا ہے جس طرح باقی جماعتوں اور انجمنوں کو یہ حق ہے۔ کہ جو رکن ان قواعد و ضوابط کی پابندی نہ کرے۔ اس سے قواعد و ضوابط کے مطابق سلوک کریں۔ اسی طرح جماعت احمدیہ کا بھی حق ہے کہ وہ اپنے باغی ارکان کے ساتھ اپنے قواعد و ضوابط کے مطابق سلوک کرے جماعتوں اور انجمنوں کو یہ حق ملکی قانون کے مطابق حاصل ہے

اس کی مثال یوں سمجھئے کہ بعض جماعتوں انجمنوں اور ایسوسی ایشنوں کی اپنی بستیاں ہوتی ہیں جس طرح باٹا پور یا باٹا کمپنی کی بستیاں ہیں یا کوہ نور ملز وغیرہ فیکٹریوں کی بستیاں ہیں۔ اب ان فرموں کا حق ہے۔ کہ کسی نامرغوب یا باغی شخص کو اپنی بستی میں داخل ہونے سے روک دیں۔ چنانچہ اکثر ایسی بستیوں کے گیٹ اور پناہی دیوار ہوتی ہے۔ جس کے حدود میں داخل ہونے سے وہ ہر ناپسندیدہ شخص کو روکتی ہیں بلکہ گیٹ کیپر مقرر ہوتے ہیں جو پاس کے بغیر اندر آنے جانے سے روکتے ہیں۔ یہ سب باتیں قانون کے اندر سمجھی جاتی ہیں۔ اور کوئی عقلمند آدمی نہیں کہہ سکتا کہ باٹا کمپنی یا کوہ نور ملز کے مالکوں نے "سلطنت در سلطنت" قائم کر رکھی ہے۔

"ربوہ" بھی جماعت احمدیہ کی اسی طرح کی ایک بستی ہے۔ جس کا چپہ چپہ صدر انجمن احمدیہ کی ملکیت ہے۔ اور اس کا قانونی حق ہے کہ وہ اپنی زمین جس کسی کو اور جن شرائط پر چاہے (lease) لیز کے طور پر دے یا بیع دے۔ یہ کوئی انوکھی چیز نہیں ہے۔ تمام ٹرسٹ قسم کی اراضیات بلکہ خود حکومت اپنی اراضیات لیز پر دیتی ہے۔ اور اپنی شرائط کے مطابق دیتی ہے۔ اور کسی شخص کو ان پر اعتراض کرنے کا حق نہیں ہے۔ اس لئے حیرت ہے کہ جماعت احمدیہ پر یہ اعتراض بھی کیا جاتا ہے کہ ربوہ میں صدر انجمن جو تمام اراضی کی مالک ہے اپنی اراضی کیوں لیز پر دیتی ہے اور نامرغوب اور ناپسندیدہ لوگوں کے داخلہ پر کیوں پابندی لگاتی ہے۔ حالانکہ حقیقت یہ ہے کہ اگر صدر انجمن چاہے تو باٹا پور وغیرہ بستیوں کی طرح اپنی بستی کے گرداگرد بھی دیوار کھینچ لے۔ اور گیٹ کیپر رکھے تاکہ کوئی ناپسندیدہ شخص داخل نہ ہونے پائے۔ مگر صدر انجمن نے کوئی ایسی روک نہیں قائم کی ہوئی اور ہر ناپسندیدہ شخص بھی یہاں آ جا سکتا ہے۔ اس لیے جن ناپسندیدہ لوگوں پر پابندی لگائی جاتی ہے، وہ بھی صرف اخلاقی قسم کی ہے۔ ورنہ ایسے لوگ بھی یہاں کھلم کھلا آتے جاتے ہیں۔ چنانچہ صالح نور کے متعلق تو یہاں تک بھی تسلیم شدہ ہے۔ کہ وہ ربوہ میں بلا اجازت آیا اور یہاں رہا۔ اور اس نے یہاں تک کہا کہ بھاڑ میں جائیں ایسے حکم وغیرہ۔

معلوم نہیں کہ جب ایک شخص پابندی کی خلاف ورزی کھلم کھلا کرتا ہے اور اس کو کسی نے بھی داخلہ سے یا رہنے سے زبردستی نہیں روکا۔ تو پھر کونسا ظلم اس پر ٹوٹ پڑا ہے۔ کیا باٹا پور یا کوہ نور وغیرہ بستیوں میں کوئی نامرغوب اور ناپسندہ شخص اس طرح کھلم کھلا داخل ہو سکتا ہے۔؟ صدر انجمن احمدیہ تو اپنے وہ حقوق بھی جو قانوناً اس کو حاصل ہیں زبردستی نہیں منواتی۔ بلکہ اخلاقی حد تک ہی کفایت کرتی ہے۔ یہ کس قدر ناانصافی ہے کہ بجائے اس کے کہ ہمارے اخبارات جو رائے عامہ کے محافظ سمجھے جاتے ہیں۔ صدر انجمن احمدیہ کی تعریف کریں الٹا اس کو مورد الزام ٹھہراتے ہیں اور خلاف ورزی کرنے والوں کی بے جا حمایت کرتے ہیں۔ اس سے بڑا جھوٹ کوئی نہیں کہ یہاں غیر احمدی داخل نہیں ہو سکتے۔ یہاں منڈی ہے۔ اور اردگرد کے دیہاتی یہاں روزانہ سینکڑوں کی تعداد میں آتے ہیں۔ ڈاک خانہ سے تمام نواحی دیہات فائدہ اٹھاتے۔ اسی طرح ریلوے سٹیشن سب کے لئے ہے۔ جماعت احمدیہ کے ہسپتال سے ہزاروں لوگ فائدہ اٹھاتے ہیں۔

ہم ان اخبارات کی خدمت میں عرض کرتے ہیں کہ خدا کے لئے اپنے فرائض کو سمجھیے اور ناحق غلط فہمیاں پھیلا کر ملک و قوم کو نقصان نہ پہنچایئے۔

ہم آخر میں ایک بار پھر اس کی وضاحت کر دینا چاہتے ہیں۔ کہ جماعت احمدیہ اپنے ارکان پر جو پابندی لگاتی ہے وہ سراسر اخلاقی نوعیت کی ہوتی ہے۔ اور جماعت کسی صورت میں بھی قانون اپنے ہاتھ میں نہیں لیتی۔ ہم قانون ملکی کی خلاف ورزی کو نہ صرف بطور ایک شہری کے جرم بلکہ ایماناً گناہ سمجھتے ہیں۔ اور ملکی قانون کی پابندی ہمارا جزو ایمان ہے۔ جو کوئی اس کے خلاف ہم پر الزام لگاتا ہے۔ وہ خدا ترسی کو چھوڑ کر ایسا کرتا ہے۔

"پیغام صلح" سے ایک استفسار

از مکرم مولانا جلال الدین صاحب شمس

ڈاکٹر سید بشارت احمد صاحب مرحوم نے اپنی کتاب مجدد اعظم کے صفحہ ۱۵۳ میں یہ لکھ کر کہ "حضرت اقدس تریاق القلوب میں نہایت صاف الفاظ میں یہ تحریر فرماتے ہیں۔ مندرجہ ذیل عبارت واوین ("——") کے اندر لکھی ہے۔

"یہ پیشگوئی تین کو چار کرنے والے کی جو پہلے ۲۰ فروری ۱۸۸۶ء کے اشتہار میں شائع ہوئی اور بعد میں تین لڑکوں یعنی محمود بشیر اور شریف کے پیدا ہو جانے کے بعد انجام آتھم اور ضمیمہ میں خدا نے یہ اطلاع دی۔ کہ وہ تین کو چار کرنے والا یعنی مصلح موعود اب آئیگا"

میں نے تریاق القلوب کتاب دیکھی ہے۔ لیکن مجھے اس میں کوئی ایسی عبارت نظر نہیں آئی۔ جس میں "مصلح موعود" کے الفاظ ہوں۔ کیا مدیر پیغام صلح تریاق القلوب کا وہ صفحہ بتا سکتے ہیں جس میں مذکورہ بالا عبارت پائی جاتی ہے۔"

ہر صاحب استطاعت احمدی کا فرض ہے کہ الفضل خود خرید کر پڑھے۔

مسلمان کی تعریف

ایک غیر جانبدار ہندی مبصر کے قلم سے

مندرجہ ذیل مضمون صدق جدید لکھنؤ (۶ / ۲۰ دسمبر ۵۷ء) میں شائع ہوا ہے۔ اس کے آخر میں مدیر صدق جدید مولانا عبدالماجد صاحب دریابادی نے یہ نوٹ لکھا ہے کہ:-

"ناظرین یقین فرمالیں کہ مضمون نگار صاحب نہ "قادیانی" ہیں نہ "رافضی" نہ "وہابی" نہ "بدعتی" نہ "پرویزی" نہ "چکڑالوی" نہ "خارجی" نہ "مودودی" بلکہ ٹھیٹھ اہل سنت ہیں جمعیۃ العلماء سے تعلق رکھنے والے ہیں۔"

یاد ہوگا کہ مغربی پاکستان میں جو ایجی ٹیشن قادیانیوں کے خلاف ہوا۔ اس کا کیا نتیجہ نکلا؟ مارشل لاء لگا۔ علماء جیل میں ڈالے گئے۔ ایک تحقیقاتی عدالت قائم ہوئی جس میں بہت سے علماء (اہلحدیث۔ دیوبندی بریلوی۔ شیعہ) نے شہادتیں دیں عدالت نے سب سے پوچھا کہ اسلام کی رو سے لفظ "مسلم" کی تعریف کیا ہے۔ عمر بھر درس وتدریس اور فتویٰ دینے والے علماء اس سوال پر بہت چکرائے مشکل سے جواب دے سکے۔ اور متضاد جوابات دیکر خود ایک دوسرے کی تکذیب کر بیٹھے کوئی ضروریاتِ دین کی حد تک گیا ہے جو شخص ضروریاتِ دین کو مانے وہ مسلمان ہے۔ مگر ضروریاتِ دین کیا ہیں؟ انکی فہرست کوئی عالم پیش نہ کر سکا۔ چند علماء نے یہ کہہ کر پیچھا چھڑایا کہ عدالت نے اس سوال پر غور کرنے کی مہلت نہیں دی گویا ساری عمر مسلمان کی تعریف سے بے نیاز اور غافل رہے۔ اور غفلت میں لاکھوں بندگانِ خدا کو کافر بنا ڈالا۔ حال میں سنی شیعہ جھگڑے چلے جس میں کئی جانوں کا اتلاف ہوا۔ نہ معلوم آئندہ کیا ہو

ہم ذیل میں لفظِ "مسلم" کے سلسلہ میں کچھ عرض کرنا چاہتے ہیں۔ شاید اس سے پاکستان کے علماء کوئی فائدہ اٹھا سکیں۔ اور انہیں لفظ مسلم کی تعریف کے لئے کچھ مواد مل جائے۔

(۱)

لاہور کے معاصر آزاد نے سوال اٹھایا ہے۔ کہ جب عہدہ مملکت کے لئے مسلمان ہونا شرط ہے تو لفظ مسلمان کی آئینی تعریف بھی قانون میں شامل ہونی چاہیئے۔ اور جبکہ رائے دہندوں کو مسلمان اور نا مسلمان کے خانوں میں تقسیم کیا جا رہا ہے۔ مسلمان کی تعریف اور بھی ضروری ہو گئی ہے ورنہ رائے دہندوں کی تقسیم بالکل بے کار ہو جائے گی اور فلاں فرقہ کو بھی مسلمانوں میں شامل کر لیا جائیگا (روزنامہ آزاد ۱۸ / نومبر ۵۷ء)

بے شک لفظ "مسلمان" کی تعریف ضرور شائع ہونی چاہیئے۔ مگر اس کی تعریف علماء کرام ہی فرمائیں گے تو ہوگی۔ اسکے صرف دو طریقے ہو سکتے ہیں۔ اوّل یہ کہ جس فرقہ کو اسلام سے خارج کرنا یا اُسے کافر قرار دینا ہو اسے پہلے ذہن میں محفوظ رکھیں اور پھر "مسلمان" کی کوئی ایسی تعریف نکالیں جس میں صرف وہی فرقے داخل ہو سکیں جن کو تعریف کرنے والے داخل کرنا چاہیں مگر یہ طریقہ اختیار کرنے سے علماء کو بڑا تکلف کرنا ہوگا۔ پہلے سے مسلمان کی تعریف کئے بغیر یہ فیصلہ کر لینا کہ فلاں فرقہ اسلام سے خارج ہے اور پھر اپنی خواہش کو پورا کرنے کیلئے کتاب و سُنت کے ساتھ زور آزمائی کرنا بڑی محنت اور ساتھ ہی بڑی بددیانتی چاہتا ہے۔ اگر ہر فرقہ نے دوسرے فرقہ کو اسلام سے نکالنے کے لئے لفظ مسلمان کی کوئی من مانی تعریف کی تو کسی ایک تعریف پر بھی اتفاق نہ ہو سکے گا۔ اور نتیجہ میں کوئی فرقہ بھی مسلمان ثابت نہ ہوگا۔ لیجیئے میدان صاف اور لفظ مسلمان کی تعریف معلق روز روز کے جھگڑوں سے نجات اور مسلمان درگور اور مسلمانی در کتاب۔

دوسرا طریقہ یہ کہ کتاب وسُنت کے الفاظ میں پہلے سے فیصلہ کئے بغیر ایمانداری سے مسلمان کی تعریف تلاش کر لی جائے نہ تو ذہن میں یہ ہو کہ فلاں فرقہ کو ضرور مسلمان ثابت کرنا ہے۔ نہ یہ کہ فلاں فرقہ کو اسلام سے نکالنا ہے۔ کتاب اللہ اور اقوال پیغمبرؐ سے انہی کے الفاظ میں مسلمان کی تعریف اخذ کر لی جائے۔ اور اس بات کی کوئی پرواہ نہ کی جائے کہ اس کی رُو سے کون مسلمان اور کون کافر قرار پاتا ہے۔ جو فرقہ بھی اس تعریف میں آتا ہو۔ اسے آنے دو۔ اور جو اس سے نکلتا ہو اسے نکل جانے دو۔ نہ تو کسی کو زبردستی داخل کرو۔ اور نہ زبردستی نکالو۔ اگر کوئی تعریف سب کو اسلام کی آغوش میں لیتی ہے۔ تو تم بھی اسے گلے لگاؤ۔ اور اسے دھکے دینے کی کوشش نہ کرو۔

(۲)

کتاب وسنت میں لفظ مسلم کی کوئی متفق علیہ تعریف موجود ہے؟ اگر ہے تو وہ کیا ہے؟ علماء کرام نے کتاب وسنت کا گہرا مطالعہ اور اس کا منشاء معلوم کر کے ایک عقیدہ مقرر کیا ہے۔ اور یہ ارشاد فرمایا ہے کہ جو شخص اس عقیدے کو سچے دل سے مانتا ہے وہ مسلمان ہے۔ خواہ اس کا تعلق کسی فرقہ سے ہو۔ وہ عقیدہ یہ ہے:-

میں اللہ پر اس کے فرشتوں
پر اس کی کتابوں پر اسکے
رسولوں پر آخرۃ کے دن پر
اور اس بات پر کہ خیر وشر
کا وہی مالک ہے۔ اور
اس پر کہ مرنے کے بعد جینا
برحق ہے۔ ایمان لاتا ہوں۔

اگر یہی عقیدہ ایک مسلم کی کسوٹی ہے تو ہر فرقہ سے پوچھو کہ وہ اس عقیدہ کی تمام باتوں پر ایمان رکھتا ہے یا نہیں اگر ایمان رکھتا ہے تو اسے مسلمان سمجھو۔ اور تفصیلات کو علام الغیوب کے حوالہ کرو کسی کو حق نہیں کہ پھر ایسے فرقہ کو اسلام سے خارج کر دے۔ اور اس عقیدے کو بے اثر اور بے نتیجہ بنائے۔

اگر اس استدلالی اور استنباطی عقیدہ سے کام نہیں چل سکتا تو پھر کتاب اللہ سے کتاب اللہ کے الفاظ میں پوچھو اور قرآن کریم سے لفظ مسلم کی تعریف نکالو قرآن ہر زمانہ میں بولنے والی کتاب ہے ناممکن ہے کہ ضرورت کے وقت وہ ہمیں لفظ مسلم کی تعریف سے آگاہ نہ کرے اور ہمیں مسلمان کی تعریف نہ بتا پائے۔ ہم نے جب اس مقصد کے لئے قرآن حکیم سے پوچھا تو اس نے بتایا۔

(۱) مومن وہ ہیں کہ ذکرِ الٰہی کے وقت ان کے دلوں میں خوف پیدا ہوتا ہے اور جب آیات تلاوت کی جاتی ہیں تو ان کا ایمان بڑھتا ہے اور وہ خدا پر بھروسہ کرتے ہیں۔ اور نماز قائم کرتے ہیں اور خدا کے بخشے ہوئے رزق کو خرچ کرتے ہیں یہی لوگ ہیں سچے ایمان والے[۱]

(۲) اگر وہ تمہاری بات کا جواب نہ دے سکیں تو سمجھ لو کہ یہ قرآن خدا کے علم کے مطابق اترا ہے اور یہ کہ اس کے سوا کوئی معبود نہیں پس کیا تم مسلمان ہو۔[۲]

(۳) اور ہم نے حواریوں کو وحی کی کہ وہ مجھ پر اور میرے رسول پر ایمان لائیں انہوں نے کہا ہم ایمان لائے اور گواہ ہو کہ ہم مسلمان ہیں[۳]

(۴) کہدو کہ مجھ کو تو یہی حکم ملا ہے کہ تمہارا معبود صرف ایک ہے پس کیا تم اسلام قبول کرتے ہو؟[۴]

(۵) اگر وہ تائب ہو کر نماز قائم کریں اور زکوٰۃ ادا کریں تو وہ تمہارے دینی بھائی ہیں[۵]

(۶) پس تم اللہ اور اس کے نبی اُمّی کی رسالت پر ایمان لاؤ جو خود بھی اللہ پر اور اسکے کلمات پر ایمان لایا ہے اور تم اس کی پیروی کرو تاکہ

---

[۱] انما المومنون الذین اذا ذکر اللہ وجلت قلوبھم و اذا تُلیت علیھم اٰیاتہ زادتھم ایماناً وعلیٰ ربھم یتوکلون ۝ الذین یقیمون الصلوٰۃ و مما رزقنٰھم ینفقون۔ اولٰئک ھم المومنون حقاً (انفال ع۱)

[۲] فان لم یستجیبوا لکم فاعلموا انما انزل بعلم اللہ وان لا الٰہ الا ھو فھل انتم مسلمون (ھود ع۲)

[۳] واذ اوحیت الی الحواریین ان اٰمنوا بی وبرسولی قالوا اٰمنا واشھد باننا مسلمون ۝ (المائدہ ع۱۵)

[۴] قل انما یوحیٰ الیّ انما الٰھکم الٰہ واحد فھل انتم مسلمون (الانبیاء ع)

[۵] فان تابوا واقاموا الصلوٰۃ واٰتوا الزکوٰۃ فاخوانکم فی الدین (توبہ ع۲)

(باقی)

ہدایت پاؤ ؎

اب خواہ آپ کسی آیت سے لفظ "مسلم" اور مومن کی تعریف اخذ کریں یا تمام آیات کو ملا کر کوئی نتیجہ نکالیں۔ خلاصہ یہی ہے کہ جو شخص خدا کی توحید اور صاحب قرآن کی رسالت کا قائل ہے۔ نماز قائم کرتا اور زکوٰۃ ادا کرتا ہے۔ وہ مسلمان ہے سچا مومن ہے۔ مسلمانوں کا بھائی ہے ہدایت یافتہ ہے اور حواری تو خدا اور اس کے رسول پر ایمان لاکر لوگوں کو گواہ بناتے ہیں کہ بانّا مسلمون

(۳)

قرآن کے بعد صاحب قرآن کی طرف آیئے اور دیکھئے کہ حضور صلی اللہ علیہ وسلم نے کس کو مسلم قرار دیا ہے۔

(۱) حضرت جبرئیل نے پوچھا ایمان کیا ہے؟ فرمایا ایمان یہ ہے کہ تم اللہ پر اللہ کے فرشتوں پر اس کی ملاقات پر۔ اس کے رسولوں پر۔ دوسری زندگی پر یقین کرو فرشتہ نے پوچھا اور اسلام؟ فرمایا اسلام یہ ہے کہ تم اللہ کی ہی عبادت کرو۔ اور اس کے ساتھ کسی کو شریک نہ کرو۔ نماز قائم کرو۔ زکوٰۃ ادا کرو رمضان کے روزے رکھو۔"

(بخاری کتاب الایمان)

(۲) اسلام کی بنیاد پانچ چیزوں پر ہے۔ اس بات کی شہادت کہ خدا کے سوا کوئی معبود نہیں اور محمد اللہ کے رسول ہیں۔ نماز کا قیام۔ زکوٰۃ کی ادائیگی، بیت اللہ کا حج۔ رمضان کے روزے۔

(بخاری کتاب الایمان)

(۳) جس شخص نے ہماری نماز پڑھی اور ہمارے قبلہ کو مانا۔ اور ہمارا ذبیحہ کھایا تو وہ مسلمان ہے۔

(مشکوٰۃ)

مسلم کی تعریف میں قرآن نے جو کچھ بتایا ہے کیا صاحب قرآن صلی اللہ علیہ وسلم نے کوئی دوسری راہ اختیار کی؟ ایمان کی تعریف میں اور مسلم کی تعریف میں اسلام کی بنیادیں کیا ہیں؟ اس کا اجمال قرآن میں اور تفصیل صاحب قرآن کے فرمان میں پس جو شخص جو فرقہ ایمان و اسلام کی ان تمام باتوں کو مانتا ہے۔ وہ سچا مسلمان اور پکا ایماندار ہے کسی کو حق نہیں کہ کچھ

ؐ فامنوا باللہ ورسولہ النبی الامی الذی یومن باللہ وکلماتہ واتبعوہ لعلکم تھتدون۔ اعراف ع ۲۰ (باقی)

اپنی طرف سے بڑھا کر کسی کو اسلام سے خارج کرے۔ اور کتاب اللہ اور ارشادات رسولؐ سے تجاوز کرکے صرف اپنے اسلام کا ڈھنڈورہ پیٹے۔ البتہ یہ کہا جا سکتا ہے کہ یہ آیات اور احادیث مسلم کی تعریف میں کار آمد نہیں ہو سکتیں کچھ اور آیات اور احادیث ہیں جو لفظ مسلم کی تعریف میں قول فیصل کا حکم رکھتی ہیں۔ اگر ایسا ہے تو وہ آیات اور احادیث پیش کرو اور ان میں اپنی طرف سے کچھ نہ ملاؤ۔ مطلب یہ ہے کہ اسلام سے اس فرقہ کو خارج کرو جسے کتاب اللہ اور اقوال رسول اللہ خارج کریں۔ اور ان فرقوں کو مسلمان سمجھو جن کو خدا اور رسول مسلمان قرار دیں۔ ایک حرف کی کمی بیشی نہ کرو۔ الفاظ اور ان کا صحیح مفہوم جوں کا توں رہنے دو۔ اور پھر دیکھو کہ اسلام میں کون داخل ہوتا اور اس سے کون خارج ہوتا ہے۔

اس موقعہ پر علامہ سید سلیمان ندوی رحمۃ اللہ علیہ کا یہ قول بھی یاد رکھنے کے قابل ہے۔

"— بخاری میں ہے کہ ایک دفعہ ایک صاحب کو ایک مسلمان غلام آزاد کرنا تھا۔ وہ احمق سی کوئی حبشیہ آنحضرت صلی اللہ علیہ وسلم کی خدمت میں لے آئے اور دریافت کیا کہ کیا یہ مسلمان ہے؟ آپ نے اس سے پوچھا کہ خدا کہاں ہے؟ اس نے آسمان کی طرف انگلی اٹھا دی۔ آپ نے ان صاحب سے فرمایا لے جاؤ یہ مسلمان ہے۔ اللہ اکبر! اسلام کی حقیقت پر کتنے پردے پڑ گئے ہیں۔ آپ اسلام کے لئے آسمان کی طرف انگلی اٹھا دینا کافی سمجھتے ہیں۔ لیکن ہمارے نزدیک آج کوئی مسلمان مسلمان نہیں ہو سکتا۔ جب تک کہ نسفی کے بندھے ہوئے عقائد پر حرفاً حرفاً آمنت نہ کہتا جائے"۔

(رسالہ اہل سنت والجماعت ص۲۹)

(۴)

اسلام اور ایمان کے مقابلہ میں کفر اور انکار ہے۔ جو مسلمان نہیں وہ نامسلمان ہے اور یہ معلوم ہو چکا ہے کہ مسلمان کون ہے۔ اور اس کے لئے کن باتوں کا ماننا ضروری ہے پس جس شخص کو ان باتوں سے انکار ہے۔ وہ نامسلمان ہے۔ یہ بات اتنی واضح ہے۔ جس پر بحث کی کوئی ضرورت نہیں رہتی۔ تاہم وضاحت کے لئے یہ کہنا شاید نامناسب نہ ہوگا کہ کفر کی بنیاد انکار و تکذیب ہے۔ اتنا دیل فرع القبول (تاویل قبول و تسلیم ہی کی ایک شکل ہے!!) امام غزالی فرماتے ہیں — امام ابو حنیفہ

سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ کی طرف سے ایک خط کا جواب

ایک صاحب نے جنہوں نے اپنا نام ظاہر نہیں کیا۔ سیدنا حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالےٰ کی خدمت میں خط لکھا ہے کہ میں ایک لڑکی کے عشق میں مبتلا ہوں۔ جس کی وجہ سے سخت اضطراب اور پریشانی لاحق ہے۔ حضور دعا فرمائیں کہ اللہ تعالےٰ مجھے اس کے ساتھ شرعاً وابستہ فرمائے۔

انہوں نے مزید لکھا کہ کامیابی کی صورت میں میں یہ نذر مانتا ہوں۔ کہ مبلغ ایک ہزار روپیہ اشاعت اسلام کی خاطر حضور کی خدمت میں پیش کروں گا حضور ایدہ اللہ تعالےٰ نے خط ملاحظہ کرنے کے بعد اس کے جواب میں مندرجہ ذیل ارشاد فرمایا۔

"یہ شیطانی وسوسہ ہے انشاء اللہ دعا کریں گے کہ اللہ تعالےٰ اس وسوسہ کو دور کر دے"۔

فان تکف لسانک عن تکفیر اھل القبلۃ ما امکنک ماداموا قائلین لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ غیر مناقضین لھا۔ والمناقضۃ تجویزھم الکذب علی رسول اللہ صلی اللہ علیہ وسلم بعذر او بغیر عذر فان التکفیر فیہ خطر والسکوت لا خطر فیہ

(التفرقۃ بین الاسلام والزندقۃ ص۵۶)

میری نصیحت یہ ہے کہ جہاں تک ہو سکے اہل قبلہ کی تکفیر سے اپنی زبان کو روکو جب تک کہ وہ لا الہ الا اللہ محمد رسول اللہ کے قائل رہیں۔ اور اس کا خلاف نہ کریں۔ اور خلاف یہ کہ حضور صلعم کو کبھی عذر یا بغیر عذر کے کاذب قرار دیں۔ کیونکہ کسی کو کافر کہنے میں بڑے خطرات ہیں۔ اور سکوت میں کوئی خطرہ نہیں ہے۔

چونکہ امام صاحب نے مسئلہ تکفیر کی گہری ریسرچ کی ہے۔ اور کتاب التفرقہ اسی موضوع پر لکھی ہے۔ اسلئے انہوں نے اس بات کی وضاحت بھی کی ہے کہ مسلمانوں کے فرقے جب ایک دوسرے کی تکفیر کرتے ہیں۔ تو اس کے لئے انکار و تکذیب ہی کا حربہ استعمال کرتے ہیں۔ مگر جب تک قائل خود انکار نہ کردے اور اپنی طرف سے تکذیب کا یقین نہ دلائے اسے مکذب و مکفر قرار نہیں دیا جا سکتا۔ امام صاحب فرماتے ہیں۔

"— ہر فرقہ دوسرے فرقہ کی تکفیر کرتا ہے اور اس پر رسول کی تکذیب کی تہمت دھرتا ہے حنبلی اشعری کو کافر سمجھتا ہے۔ اور یہ خیال کرتا ہے کہ اس نے خدا کے لئے اوپر کی جہت اور عرش پر بیٹھنے کی تکذیب کی ہے اور اشعری حنبلی کو اس لئے کافر کہتا ہے کہ وہ خدا کی تشبیہ کا قائل ہے حالانکہ رسول نے تو لیس کمثلہ کہا ہے۔ اس لئے کہ وہ رسول کی تکذیب کرتا ہے اور اشعری معتزلی کو اس بناء پر کافر بتاتا ہے کہ اس نے خدا کے دیدار ہونے اور خدا میں علم و قدرت اور دیگر صفات کے قائم بالذات ہونے سے انکار کرنے میں رسول کی تکذیب کی ہے اور معتزلی اس خیال سے اشعری کو کافر بتاتا ہے کہ صفات کو عین ذات نہ ماننا تکثیر فی الذات ہے اور توحید باری کی تکذیب۔ رسول اللہ کی تکذیب ہے —"

(التفرقۃ بین الاسلام والزندقۃ ص۳۳)

یہ سطور اہل پاکستان کے ان علماء کے لئے لکھی گئی ہیں۔ جو حکومت سے لفظ "مسلم" کی تعریف کرانا چاہتے ہیں۔ اگرچہ یہ بات حیرت انگیز ہے کہ وہ تعریف سے پہلے ہی بعض فرقوں کو خارج از اسلام قرار دینے کے لئے بے چین ہیں۔ اور تعریف بھی ایسی من مانی کرانا چاہتے ہیں کہ جن کو وہ مسلمان کہنا نہیں چاہتے۔ وہ مسلمان ثابت نہ ہوں اس الجھن کو دور کرنے کے لئے یہ سطور پیش کی جا رہی ہیں

محترم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم مرحوم رضی اللہ عنہ

مکرم ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم مرحوم کے مختصر سے حالات گجرات سے شائع ہونے والے ایک پندرہ روزہ اخبار "پیام" یکم ستمبر ۱۹۵۶ء میں شائع ہوئے تھے جو درج ذیل کئے جاتے ہیں۔ (خاکسار عبدالصادق از سرائے عالمگیر)

ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم رضی اللہ عنہ

گجرات میں ۱۳ نومبر ۱۹۰۹ء کو (حضرت) ملک برکت علی رضی اللہ عنہ (صاحب) راجپوت کھوکھر کے ہاں خوشحال زمیندار گھرانے میں پیدا ہوئے۔ مڈل مشن سکول سے کیا۔ انٹرمیڈیٹ کالج گجرات سے میٹرک ۱۹۲۶ء میں اور ایف۔اے ۱۹۲۸ء میں [illegible] کیا۔ گورنمنٹ کالج لاہور سے ۱۹۳۰ء میں گریجوایٹ بنے۔ ۱۹۳۲ء میں انہوں نے لاء کالج سے قانون کا امتحان پاس کیا۔ ۱۹۳۳ء میں گجرات میں پریکٹس شروع کر دی۔

زمانہ طالب علمی سے ہی ملک صاحب کو کٹ کے کھلاڑی تھے۔ آجکل بھی (یہ ۱۹۵۶ء کا ذکر ہے ناقل) گجرات جیمخانہ کلب کے کپتان ہیں۔ انہیں شعر و شاعری سے بھی مس ہے ۱۹۴۶ء میں انہوں نے گجرات میں آل انڈیا مشاعرہ منعقد کرایا.....

خادم صاحب نے ۱۹۳۸ء میں حلقۂ ادب بھی قائم کیا جس کے وہ صدر تھے۔

۱۹۴۰ء میں وہ مسلم لیگ میں شامل ہوئے ۱۹۴۶ء میں مسلم لیگ نے جو..... تحریک شروع کی تھی اس میں ڈیفنس کمیٹی کے سیکرٹری تھے۔ جب حکومت کی طرف سے صلح کے لئے بات چیت شروع ہو گئی تو پنجاب کے مقتدر لیگی لیڈروں نے قائداعظم سے مشورہ کرنے کے لئے انہیں کراچی بھیجا عقائد کے لحاظ سے ملک صاحب احمدی ہیں انہیں ہمیشہ اسلامی تعلیم سے شغف رہا ہے انہوں نے دیگر مذاہب کی تعلیمات کا بھی گہرا مطالعہ کیا ہے اور ان کی تردید میں بہت سی کتابیں۔ رسالے۔ پمفلٹ اور مضامین لکھے ہیں ان کی کتابیں "اسلام اور آریہ دھرم"۔ "اسلام اور عیسائیت" اور "مکمل تبلیغی پاکٹ بک" بہت مشہور ہیں۔ عربی زبان میں مہارت رکھتے ہیں۔ تقریر کر سکتے ہیں اور شعر کہہ سکتے ہیں۔

۱۹۴۴ء سے جماعت احمدیہ کے امیر ہیں۔ ۱۹۵۳ء میں پنجاب کے فسادات کی تحقیقات کرنے والی عدالت کے سامنے انہوں نے اپنی جماعت کی وکالت کی۔" (پندرہ روزہ پیام گجرات ۹/۱/۵۶)

مرحوم رضی اللہ عنہ کی آخری علالت

(از اللہ داد خانصاحب بی۔اے گجرات)

ملک عبدالرحمٰن صاحب خادم کو مرحوم لکھتے ہوئے قلم کانپتا ہے اور دل لرزتا ہے۔ وہ سلسلہ عالیہ احمدیہ کے ایک پرجوش مبلغ اور کامیاب مناظر تھے۔ ان کی ہر دلعزیزی اور ہمہ گیر شخصیت کا یہ عالم تھا کہ جس نے خود ان کے جنازہ پہ ان کے اشد ترین مخالف کو اظہار افسوس کرتے سنا۔ ہر دل مضمحل تھا۔ اور ہر چشم گریاں کناں۔ وہ شروع ستمبر میں علیل ہوئے اور آخر ستمبر ۱۹۵۷ء میں ان کی علالت نے تشویشناک صورت اختیار کر لی۔ جس کی بنا پہ ان کو گجرات سے لے جا کر میو ہسپتال لاہور میں داخل کرایا گیا۔ دو ہفتہ کے علاج کے بعد ان کی حالت سدھرنی شروع ہو گئی تھی۔ حتیٰ کہ نومبر میں تقریباً یہ یقین ہو چلا تھا کہ وہ چند روز کے بعد ہسپتال سے ڈسچارج ہو کر گھر آجائیں گے۔ چنانچہ ماہ دسمبر کے اوائل میں خود انہوں نے اخبار الفضل میں اعلان کرا دیا تھا کہ ۱۵ دسمبر کے بعد ان کے تمام خطوط گجرات کے پتہ پہ بھیجے جائیں۔ بعد ازاں یہ خیال تھا کہ ۱۹ یا ۲۰ دسمبر کو ہسپتال سے چھٹی مل جائے گی اور چند روز اپنے بھائی فیضی صاحب کے یہاں قیام کرنے کے بعد جلسہ سالانہ ربوہ میں شرکت کے لئے روانہ ہو جائیں گے چنانچہ اس مقصد کے لئے ایک بڑی کار کا بھی انتظام کر لیا گیا تھا۔ اور پروگرام یہ تھا کہ ۲۶ یا ۲۷ تک ضرور ربوہ پہنچ جائیں گے ان کے دل میں جلسہ میں شریک ہونے کیلئے از حد تڑپ اور جوش تھا اور اگر کوئی ان سے کہتا کہ ابھی آپ بہت کمزور ہیں اتنا لمبا سفر شاید آپ برداشت نہ کر سکیں تو ان کو صدمہ ہوتا تھا۔ غرض وہ بڑی خوشی اور تمناؤں سے جلسہ میں شرکت کا انتظار فرما رہے تھے اور اس پروگرام کے ماتحت انتظامات کئے جا رہے تھے۔ ان کا خیال تھا بلکہ دلی تمنا تھی کہ وہ جلسہ میں پہنچ کر بذات خود تمام احباب کرام کا دلی شکریہ ادا کریں جنہوں نے ان کی صحت یابی کے لئے درگاہ الٰہی میں دردمندانہ دعائیں کی تھیں اور صدقات دیئے تھے۔

اور حضرت امیر المومنین ایدہ اللہ تعالیٰ کے کلمات طیبات اپنے کانوں سے سنیں۔ ان کو حضرت صاحب سے بے پناہ عشق اور لگاؤ تھا۔ اکثر جب بیماری کے دوران میں کسی گفتگو کا آغاز ہوتا تو کسی نہ کسی طرح حضرت صاحب کا ذکر ضرور فرماتے تھے۔ خصوصاً آپ کی دعاؤں کے معجزانہ اثرات اور دوران علالت میں توجہ خصوصی۔ شفقت اور مفید مشوروں اور ہومیوپیتھک ادویہ کا تذکرہ اکثر کیا اور بے چینی سے اس گھڑی کا انتظار فرما رہے تھے کہ وہ ربوہ پہنچ کر شرف قدم بوسی حاصل کریں۔ مگر افسوس قدرت کو یہ منظور نہ تھا۔ اور یہ آخری حسرت ان کے دل کی دل میں ہی رہی۔ شدید بیماری کے بعد جو انہوں نے ایک سنبھالا لیا تھا وہ ہم میں سے اکثر کو غافل کر گیا اور ہم لوگ یہ سمجھ کر کہ اب وہ صحت یاب ہو گئے ہیں ان کی وہ خدمت نہ کر سکے اور نہ آخر ایام میں ان کے قریب رہ سکے جو ہمارے دلوں کی گہری تمنا تھی۔ جس کی وجہ سے ہمارے دل اور بھی زیادہ مغموم ہیں۔

بدقسمتی سے ۲۴ دسمبر کو بعد دوپہر ان کے دائیں پاؤں میں درد شروع ہو گیا اور سوجن پیدا ہو گئی۔ لیکن چونکہ بہت سے احباب اور عزیز جلسہ کی تیاری کر چکے تھے۔ اور ۲۴ یا ۲۵ کو ربوہ کے لئے روانہ ہو چکے تھے ان کو یہ خبر بروقت نہ مل سکی یا جب ملی تو اس کی شدت اور خطرناک علامات کا پورا اندازہ نہ کر سکے حتیٰ کہ ۲۹-۳۰ دسمبر کو زیادہ سخت حملہ ہوا جس سے وہ جانبر نہ ہو سکے اور بہنوں کو اطلاع اس وقت ملی جبکہ ان کی روح اپنے مولائے حقیقی سے جا ملی تھی انا للہ وانا الیہ راجعون۔

خادم صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ خان بہادر شیخ آصف زمان صاحب مرحوم رضی اللہ عنہ (رئیس بیلی بھیت) کے داماد تھے اور حضرت ملک برکت علی صاحب رضی اللہ عنہ کے بڑے صاحبزادے تھے۔

اپنی طویل اور شدید علالت کے دوران میں بھی انہوں نے کبھی نماز قضا نہ ہونے دی اور کتب و رسائل احمدیہ خصوصاً روزنامہ الفضل کا مطالعہ جاری رکھا۔ اللہ تعالیٰ کی ہستی اور اس کے فضائل و اکرام پر انتہائی یقین اور ایمان تھا۔ حتیٰ کہ آخر وقت تک اپنی زندگی کے آخری سانس بھی خدمت سلسلہ اور خلق کے لئے وقف کر دیئے اور سب کی ترقی اور فلاح و بہبودی کے لئے دعاؤں میں مصروف رہے۔ فرمایا کرتے تھے۔ میں اپنے لئے کیا دعا کروں۔ میرے لئے تو سب ہی دعائیں کر رہے ہیں۔ میں اور سب ہی خواہان کے لئے اور ترقی احمدیت کیلئے دعائیں کرتا ہوں۔ خدمت خلق کا یہ عالم تھا کہ اپنے ذاتی مفاد، وقت اور روپیہ کو قربان کر کے ہمیشہ دوسروں کے کاموں میں اور مشکلات کو حل کرنے میں مصروف رہے۔ حتیٰ کہ اپنے لئے نہ کوئی جائداد پیدا کی نہ کوئی سرمایہ اکٹھا کیا۔ اپنے چار بچوں ملک عبدالباسط عمر ۱۰ سال۔ ملک عبدالماجد ۴ سال۔ امۃ الحکیم ۶ سال۔ امۃ الجمیل ۲ سال کو خدا کے سپرد کیا اور ان کی تعلیمیں بالکل نامکمل بلکہ ابتدائی حالت میں ہیں۔ انہوں نے اپنے پیچھے ان بچوں کے علاوہ ایک ضعیف العمر والدہ محترمہ اور اپنی اہلیہ محترمہ کو چھوڑا ہے۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ ان کو اور ان کے سب احباب کو صبر جمیل عطا فرمائے اور ان کا حافظ و ناصر ہو۔ ان کی اولاد اور عزیزوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا کرے خصوصاً عبدالباسط کو کہ ان کا بڑا لڑکا ہے۔ صحیح معنوں میں ان کا جانشین بنے۔

انہوں نے ۴۷ سال کی مختصر زندگی میں احمدیت و اسلام کی وہ خدمات جلیلہ انجام دی ہیں جو تاریخ اسلام میں ہمیشہ سنہری الفاظ میں لکھی جائیں گی اور جن کی یاد آنے والی نسلیں ہمیشہ فخر سے اپنے دلوں میں محفوظ رکھیں گی۔

جماعت احمدیہ کا یہ زبردست پہلوان اور اسلام کا ایک بہادر فرزند ہم سے رخصت ہوا۔ اللہ تعالیٰ سے دعا ہے کہ وہ اس خادم دین و ملت کو جنت الفردوس میں اعلیٰ درجات عطا فرمائے پسماندگان کو صبر کی توفیق دے اور اس خلا کو جلد پر کر دے جو ان کی اچانک وفات سے پیدا ہو گیا ہے کل من علیہا فان ویبقیٰ وجہ ربک ذوالجلال والاکرام ٭

ولادت

اللہ تعالیٰ نے مورخہ ۱۶ جنوری بروز جمعرات میری ہمشیرہ بشریٰ ناہید سلمہا اہلیہ مکرم محمد حسین صاحب تشنہ اکاؤنٹنٹ پشاور چھاؤنی کو دوسرا فرزند عطا فرمایا ہے۔ نومولود ڈاکٹر احمد علی صاحب رکن مجلس عاملہ لاہور کا نواسہ ہے۔ احباب دعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ نومولود کو صحت و عافیت کے ساتھ عمر دراز عطا فرمائے اور وہ اس کے فضل سے نیک صالح اور خادم دین ہو۔ آمین

(قریشی فیروز محی الدین سابق مبلغ سنگاپور)

جزاهم الله احسن الجزاء

قسط نمبر ۲

اس سال اخیر دسمبر ۱۹۵۷ء تک مندرجہ ذیل جماعتوں کے لازمی چندوں کی وصولی بھی نسبتاً اچھی ہے جزاھم اللہ احسن الجزاء۔ ان جماعتوں اور ان عہدہ داروں کے نام حضرت خلیفۃ المسیح الثانی ایدہ اللہ تعالیٰ بنصرہ العزیز کی خدمت بابرکت میں دُعا کے لئے پیش کئے گئے ہیں۔ اخبار الفضل کے ذریعہ تمام احمدی احباب سے التماس ہے کہ وہ بھی ان جماعتوں کے لئے خصوصیت سے دُعا فرمائیں کہ اللہ تعالیٰ ان کے ایمانوں اور مال میں برکت ڈالے اور دوسری جماعتوں کو ان کے نقش قدم پر چلنے کی توفیق عطا فرمائے۔

ناظر بیت المال۔ ربوہ

نام جماعت	نام صدر	نام سیکرٹری مال	کوائف
		ضلع ڈیرہ غازیخان	
ڈیرہ غازیخان شہر	مولوی عبدالرحمٰن صاحب مبشر	محمد صدیق صاحب	تدریجی بجٹ سے زائد وصولی۔ پچھلے سال کی اسوقت تک کی وصولی سے ۲۷ فیصدی بیشی۔
		ضلع رحیم یار خان	
چک ۱۲۳ NP فیروزہ	چوہدری فتح محمد صاحب	چوہدری بشیر احمد صاحب	سالتمام کا بجٹ پورا ہو چکا ہے۔
خان پور	خان نصیر احمد صاحب	عبدالشکور صاحب اسلم	تدریجی بجٹ سے زیادہ وصولی
بستی جھول	مولوی محمد اسمٰعیل صاحب	چوہدری محمد یوسف صاحب	سالتمام کا بجٹ پورا ہو گیا ہے۔
چک ۶۵ P	چوہدری رحمت علی صاحب	چوہدری نصیر احمد خانصاحب	.. ایضاً ..
		ضلع بہاولپور	
چک ۱۸۲ مراد	چوہدری عبدالمجید صاحب	چوہدری فتح محمد صاحب	.. ایضاً ..
		ضلع بہاولنگر	
چک ۱۶۶ مراد	چوہدری لعب دین صاحب	ماسٹر غلام قاسم صاحب	قریباً سالتمام کا بجٹ پورا ہو گیا ہے پچھلے سال اسوقت تک کی وصولی سے ۱۶ فیصدی بیشی۔
چک ۹۳ 6R	چوہدری شاہ محمد صاحب	عبدالعزیز صاحب	تدریجی بجٹ سے زائد وصولی۔
		ضلع گجرات	
منڈی بہاؤالدین	شیخ منور حسین صاحب	چوہدری نذیر احمد صاحب	تدریجی بجٹ سے زائد وصولی۔ چندہ جلسہ سالانہ سو فیصدی سے زائد۔
چک سکندر	میاں عبدالمالک صاحب	مولوی فضل الدین صاحب	قریباً سالتمام کے بجٹ کے برابر وصولی۔
مرالہ	چوہدری شاہ محمد صاحب	چوہدری علی محمد صاحب	تدریجی بجٹ سے زائد وصولی۔
لالہ موسےٰ	حاجی الہ دتا صاحب	—	سالتمام کا بجٹ پورا ہو چکا ہے۔
		ضلع شاہ پور	
چک ۹۸ ش	چوہدری محمود احمد صاحب	چوہدری شریف احمد صاحب	قریباً سالتمام ایضاً۔
مجوکہ	ملک فضل الٰہی صاحب	حافظ غلام یٰسین صاحب	سالتمام ایضاً۔
کھائی کلاں	ملک صادق محمد صاحب	ملک نائب محمد صاحب	ایضاً
		ضلع راولپنڈی	
گوجر خان	خواجہ ظہور الدین صاحب	خواجہ عبدالواحد صاحب	قریباً سالتمام کا بجٹ پورا ہو چکا ہے
پنڈ بھیگوال	نیاز احمد صاحب عارف	سید محمد صاحب	سالتمام کا بجٹ ایضاً۔
		ضلع ہزارہ	
مانسہرہ	پیر محمد زمان شاہ صاحب	مولوی محمد عرفان خان صاحب	قریباً ایضاً۔
		ضلع پشاور	
نوشہرہ چھاؤنی	مرزا غلام حیدر صاحب		چندہ عام وحصہ آمد کا تدریجی بجٹ پورا ہو گیا ہے
		ضلع سکھر	
سکھر شہر	صوفی محمد رفیع صاحب	قریشی عبدالرحمان صاحب	تدریجی بجٹ سے زیادہ وصولی۔ پچھلے سال اسوقت تک کی وصولی سے ۲۶ فیصدی بیشی۔
		ضلع نواب شاہ	
گوٹھ حاجی قمرالدین	حاجی قمرالدین صاحب	نجم الدین صاحب	یہ جماعت ہمیشہ بجٹ سے زیادہ چندہ ادا کیا کرتی ہے اسوقت تمام سال کے بجٹ سے ڈیوڑھی رقم وصول ہو چکی ہے۔
گوٹھ جمال دین	چوہدری جمال دین صاحب	چوہدری رستم علی صاحب	تقریباً سال تمام کا بجٹ پورا ہو چکا ہے۔
		ضلع دادو	
دادو	—	شیخ فاروق احمد صاحب	— ایضاً —
		ضلع حیدرآباد	
بشیر آباد اسٹیٹ	چوہدری محمد علی صاحب	منشی محمد موسےٰ صاحب	تدریجی بجٹ سے زیادہ وصولی
ظفر آباد دیہہ لامبنی	چوہدری عزیز احمد صاحب	لطیف احمد خانصاحب	یہ جماعت ہمیشہ بجٹ سے زیادہ چندہ ادا کرتی ہے۔ اسوقت سال رواں کے بجٹ سے دو اڑھائی گنا زیادہ رقم وصول ہو چکی ہے
خدا آباد	میاں بخش صاحب	محمد موسیٰ صاحب	سالتمام کا بجٹ پورا ہو چکا ہے
		ضلع سانگھڑ	
سانگھڑ شہر	پیر فضل الرحمٰن صاحب	ماسٹر عبدالغنی صاحب	تدریجی بجٹ سے زیادہ وصولی

مہتمم مال وزعماء صاحبان انصار اللہ کی توجہ کیلئے ضروری اعلان

دفتر ہذا سے جملہ مجالس انصار کے زعماء صاحبان کو فارم تشخیص بجٹ چندہ انصار ارسال کر دئے گئے ہیں۔ اگر کسی مجلس انصار کو یہ فارم موصول نہ ہوئے ہوں۔ تو دفتر ہذا سے لکھکر منگوا لیں۔ فارم موصول ہونے پر۔ ایک ماہ کے اندر۔ ۱۵ فروری ۱۹۵۸ء تک ان کو پُر کر کے دفتر ہذا میں بھجوا دیں تا ان کی مجلس کے لئے نئے سال کے چندہ انصار کا بجٹ تجویز کیا جا سکے۔ اس امر کا خاص خیال رکھا جائے۔ کہ کسی انصار کا نام درج فارم ہونے سے رہ نہ جائے

نوٹ:۔ اس فارم کی ایک نقل۔ مقامی مجلس انصار اللہ کے لئے خود بھی رکھ لی جائے۔

(قائد مال، انصار اللہ مرکزیہ ربوہ)

تلاش گمشدہ

ایک لڑکا بنام محمود الحسن شاد ولد ڈاکٹر محبوب حسین صاحب رنگ گورا۔ قد درمیانہ عمر ۱۲ سال۔ قمیص بلیشیا۔ پاجامہ سفید۔ سر ننگا طالب علم جماعت نہم علی پور ضلع مظفر گڑھ سے کہیں چلا گیا ہے۔ اس کے والدین ازحد پریشان ہیں۔ علی پور سے بہاولپور کی طرف لاری پر گیا ہے۔ اگر کسی دوست کو ملے تو مندرجہ ذیل پتہ پر مطلع فرمائیں یا خود پہنچا دیں۔ اخراجات شکریہ کے ساتھ ادا کر دیئے جائیں گے۔ اگر یہ اعلان عزیز خود پڑھے۔ تو فوراً گھر واپس آ جائے۔ (نور محمد اوورسیر پنشنر پریذیڈنٹ جماعت احمدیہ علی پور گھلواں ضلع مظفر گڑھ)

دعائے مغفرت

۱۔ میرے تایا غلام محمد صاحب ولد میاں محمد دین صاحب سکنہ مانگٹ اونچے ضلع گوجرانوالہ مورخہ ۱۶/۱/۵۸ بروز جمعرات وفات پا گئے۔ انا للہ وانا الیہ راجعون وفات کے وقت ان کی عمر تقریباً ۵۰ سال تھی۔ مرحوم نے اپنے پیچھے تین لڑکے اور ایک لڑکی چھوڑی ہے۔ احباب کرام مرحوم کے بلندی درجات اور پسماندگان کے لئے صبر جمیل کی دعا فرمائیں۔ محمد صدیق (آف مانگٹ اونچے متعلم ٹی۔ آئی کالج ربوہ)

۲۔ محترمہ حلیمہ بی بی صاحبہ زوجہ چوہدری محمد یوسف صاحب مرحوم آف قادیان بوقت ۲½ بجے ۲۹/۱۲/۵۷ کو جھنگ صدر میں وفات پا کر اپنے حقیقی مولا سے جا ملیں مرحومہ موصیہ تھیں دو بچے ہیں۔ مرحومہ کے خاوند چوہدری منظور احمد صاحب جنجوعہ لاہور میں ۱۹۵۳ء کے فسادات میں شہادت پا چکے ہیں۔ مرحومہ کی نعش ۳۰/۱۲/۵۷ کو ربوہ لا کر بہشتی مقبرہ میں سپرد خاک کی گئی۔

احباب سے درخواست دعا ہے کہ اللہ تعالیٰ مرحومہ کو جنت الفردوس میں جگہ دے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے۔ آمین

(رضیہ بیگم جھنگ صدر)

ترکیہ اور شام یا کسی بھی عرب ملک کے درمیان کوئی تنازع موجود نہیں

مارشل بلگانن کو ترکی وزیر اعظم مسٹر عدنان مندریس کا جواب

انقرہ ۱۲؍جنوری۔ ترکیہ کے وزیر اعظم مسٹر عدنان مندریس نے روسی وزیر اعظم مارشل نکولائی بلگانن کو لکھا ہے کہ ترکیہ اور شام یا کسی دوسرے عرب ملک کے درمیان کوئی تنازع موجود نہیں ہے۔

مسٹر مندریس نے یہ خط مارشل بلگانن کے ۲۲؍نومبر کے مراسلے کے جواب میں لکھا ہے جس میں ترکیہ کو مشورہ دیا گیا تھا کہ وہ روس کے ساتھ اپنے تعلقات خوشگوار بنانا چاہتا ہے تو شام اور ترکیہ کی کشیدگی کو کم کرنے کی کوشش کرے۔

ترکیہ کے وزیر اعظم نے لکھا ہے کہ مارشل بلگانن نے جو باتیں لکھی ہیں۔ اور جن خیالات کا اظہار کیا ہے۔ ان سے ترکیہ اور روس میں دوستی قائم کرنے اور ان کے تعلقات باہمی اعتماد پر استوار کرنے میں کوئی مدد نہیں ملے گی۔

مسٹر مندریس نے لکھا ہے "شامی قوم سے ہمیں کوئی تنازع طے نہیں کرنا ہے۔ اس حقیقت کا اطلاق ہمارے دوسرے عرب بھائیوں پر بھی ہوتا ہے۔

ترکیہ کو تشویش صرف اس بات پر ہے کہ بعض لوگ بیرونی ملکوں سے شام میں جا کر ایسی سرگرمیوں میں مصروف ہیں جن سے مشرق وسطیٰ کے ملکوں بشمول شام کی سلامتی کے لئے خطرہ پیدا ہو سکتا ہے۔

مسٹر مندریس نے کہا ہے کہ مارشل بلگانن کے خط سے ظاہر ہوتا ہے کہ وہ شام کی ترجمانی کرنا چاہتے ہیں۔ ہمارا اولین مقصد صرف یہ ہے کہ ہم مشرق وسطیٰ میں امن اور سلامتی قائم کریں

تین ماہ میں دوسری بار عام انتخابات

گواٹے مالاسٹی ۱۲؍جنوری۔ وسطی امریکہ کے ملک گواٹے مالا کے تیس لاکھ باشندوں نے کل تین مہینے میں دوسری بار نئے صدر اور نئی حکومت کے انتخابات کے لئے اپنا حق رائے دہی استعمال کیا۔

گذشتہ سال جولائی میں صدر ارماس کے قتل کے بعد نائب صدر نے عنان حکومت سنبھالی تھی اور ۲۰؍اکتوبر کو نئے انتخابات ہوئے تھے۔ نئے انتخابات کے دوران میں زبردست ہنگامے ہوئے تھے۔ اور نتائج کالعدم قرار دے دیئے گئے تھے۔ کل کے انتخابات میں بھی کشت و خون کا اندیشہ تھا۔ لیکن پولیس کے حفاظتی انتظامات کے باعث کوئی ناخوشگوار حادثہ پیش نہیں آیا۔

انتخابات میں تین پارٹیوں نے مقابلہ کیا ہے ایک دائیں بازو کی ہے۔ دوسری بائیں بازو کی اور تیسری اعتدال پسندوں کی۔

کوئٹہ میں دوبارہ زلزلہ آیا

کوئٹہ ۱۲؍جنوری پرسوں کوئٹہ میں دوبارہ زلزلے کے ہلکے جھٹکے محسوس کئے گئے۔ پہلا جھٹکا سوا بارہ بجے دن کو اور دوسرا جھٹکا آٹھ بجے شب کو آیا۔ دوسرا جھٹکا کسی قدر شدید تھا۔ اس سے کھڑکیاں اور دروازے ہل گئے اور گڑگڑاہٹ کی آواز سنائی دی۔ بہت سے لوگ گھبراہٹ میں گھروں ہوٹلوں اور سینماؤں سے نکل کر میدان کی طرف دوڑ پڑے اب تک کسی جانی یا مالی نقصان کی اطلاع موصول نہیں ہوئی ہے۔

انڈونیشیا کو شام کی یقین دہانی

دمشق ۱۲؍جنوری، صدر شام شکری القوتلی نے نیوگنی کے مسئلہ پر ہالینڈ کے خلاف انڈونیشیا کو مکمل حمایت کا یقین دلایا ہے۔ انڈونیشی صدر ڈاکٹر سکارنو کے اعزاز میں ایک ضیافت پر تقریر کرتے ہوئے صدر شکری القوتلی نے کہا "ہمیں اس بات پر فخر ہے کہ ہماری اور آپ کی فوجیں بدی اور سامراج کی طاقتوں کے خلاف سرگرم عمل ہیں۔

کینیڈا کے سائنسدانوں کو روسی زبان کی تعلیم

ٹورنٹو ۱۰؍جنوری عالمی سائنسی ترقی سے خبردار رہنے کے منصوبہ کے ایک حصہ کے طور پر کم از کم تین کینیڈی سائنس دانوں کو کارلٹین یونیورسٹی میں روسی زبان کا پچیس ہفتہ کا ایک نصاب پڑھایا جائے گا اس گروہ میں مختلف سائنسی شعبوں کے سائنسدان شامل ہونگے یہ سائنسدان اپنی لسانی قابلیتوں کی بنا پر ان شعبوں میں منتخب کئے گئے ہیں جن میں روس نے بہت سا لٹریچر چھاپا ہے ان سائنس دانوں کو روسی زبان کے اس حصہ کی تعلیم دی جائے گی کہ وہ اپنے مضمون میں روسی کتابیں پڑھ اور سمجھ سکیں بین الاقوامی فلکیاتی یونین کے حالیہ اجلاس کے دوران میں یہ بات روشنی میں آئی ہے کہ شمالی امریکی سائنس دانوں نے اسی نوعیت کے منصوبوں پر روپیہ اور وقت صرف کیا ہے جس نوعیت کے منصوبوں پر روسی کام کر چکے تھے اور ان کے نتائج چھپ چکے تھے اس کی وجہ محض یہ تھی کہ بہت سے سائنسدان روسی زبان نہیں پڑھ سکتے۔

معاہدہ بغداد کے مسلمان ملکوں کے درمیان سمگلنگ کی روک تھام کا معاہدہ

اقتصادی کمیٹی نے وسیع ترقیاتی پروگرام تیار کر لیا

انقرہ ۱۲؍جنوری۔ معاہدہ بغداد کے چار مسلمان ملکوں ایران، عراق، ترکیہ اور پاکستان نے اپنی سرحدوں پر ناجائز درآمد و برآمد روکنے کے لئے ایک منشور پر دستخط کئے ہیں۔ جس کے تحت چاروں ملکوں کے کسٹمز افسر اپنی حکومتوں سے اجازت لئے بغیر براہ راست ایک دوسرے کو معلومات مہیا کر سکیں گے۔

یہ معاہدہ انقرہ میں معاہدہ بغداد کی اقتصادی کمیٹی کے اجلاس میں کیا گیا۔ کمیٹی نے ممبر ملکوں کے درمیان اقتصادی تعاون اور ترقی کا ایک وسیع پروگرام بھی تیار کیا ہے جو معاہدے کی وزارتی کونسل کے اجلاس میں پیش کیا جائے گا۔ اس پروگرام میں صحت و تجارت۔ سڑکوں کی تعمیر اور مواصلات کے ذرائع کو ترجیح دی گئی ہے۔

برطانیہ نے کمیٹی کے اجلاس میں اعلان کیا کہ وہ مویشیوں کی بیماریوں پر قابو پانے کی خاطر ٹیکے اور دوائیں اور ان کی جانچ پڑتال کے لئے دو تجربہ گاہیں قائم کرنے کے لئے سامان دے گا۔

لاہور میں پھلوں اور سبزیوں کی نمائش

لاہور ۲۱؍جنوری۔ یونیورسٹی ہال لاہور میں پھلوں، سبزیوں اور شہد کی تیسری سالانہ نمائش میں بہترین چیزیں پیش کرنے والوں میں صوبائی گورنر مسٹر اختر حسین نے کل ساڑھے تین ہزار روپے سے زائد کے انعامات چیلنج کپ اور شیلڈیں تقسیم کیں۔ گورنر نے اپنی تقریر میں محکمہ زراعت کی مساعی کو سراہا۔

گورنر اختر حسین کا اظہار اطمینان

لاہور ۱۲؍جنوری گورنر مغربی پاکستان مسٹر اختر حسین نے کل رات ایک بیان میں عوام کو مبارکباد پیش کی ہے کہ انہوں نے اقوام متحدہ کے نمائندہ ڈاکٹر گراہم کی آمد پر کمال نظم و ضبط اور حزم و احتیاط کا مظاہرہ کرتے ہوئے اپنے جذبات کو قابو میں رکھا۔ صوبائی گورنر نے یقین ظاہر کیا ہے کہ ڈاکٹر گراہم کو اپنے قیام پاکستان کے بقیہ ایام میں بھی اپنے مشن کی تکمیل کے لئے پاکستان کی حکومت اور عوام کا مکمل تعاون حاصل رہے گا۔

قطب جنوبی کی تسخیر

قطب جنوبی ۲۱؍جنوری قطب جنوبی کو سر کرنے کی کامن ویلتھ مہم کے سربراہ ڈاکٹر ویوین فکس اور ان کی جماعت قطب جنوبی پہنچ گئی۔ فاتح ماؤنٹ ایورسٹ سر ایڈمنڈ ہلیری جو چند روز پیشتر یہاں پہنچے تھے نے ڈاکٹر فکس کی جماعت کا استقبال کیا۔

تقاوی قرضے اور بڑے زمیندار

لاہور ۱۲؍جنوری۔ ایک سرکاری اطلاع کے مطابق حکومت مغربی پاکستان نے فیصلہ کیا ہے کہ اصولی طور پر تقاوی قرضوں کے سلسلے میں بڑے زمینداروں کی حوصلہ افزائی نہ کی جائے۔ کیونکہ یہ لوگ عام طور پر بڑی بڑی رقوم کے تقاوی قرضے مانگتے ہیں۔ جنہیں بصورت دیگر چھوٹے چھوٹے مزارعوں کسانوں کی ضروریات کی تکمیل کے لئے بہتر طور پر استعمال میں لایا جا سکتا ہے۔ نیز بڑے بڑے زمیندار بنکوں اور کارپوریشن سے قرضے حاصل کر سکتے ہیں۔ لیکن چھوٹے زمینداروں یا مزارعوں کا تقاوی قرضوں کے سوا اور کوئی ذریعہ نہیں ہوتا۔ حکومت اس مسئلہ پر غور کر رہی ہے۔ کہ ایک خاص رقبہ سے زائد اراضی رکھنے والے مالکوں اور قابضوں کو تقاوی قرضے لینے سے باز رکھا جائے۔

اطلاع میں مزید کہا گیا ہے کہ زیادہ سے زیادہ مقدار میں غلہ پیدا کرنے کی مہم کو فروغ دینے اور بہتر طریقہ سے کھیتی باڑی میں مدد دینے کی خاطر حکومت کاشتکاروں اور چھوٹے زمینداروں کو کھلے دل سے قرضے دے گی۔

ترکی کے وزیر دفاع کا استعفا

انقرہ ۱۲؍جنوری ترکی کے وزیر دفاع مسٹر سمیع ارگن نے اپنے عہدہ سے استعفاء دیدیا ہے۔ خیال ہے کہ اس استعفاء کا تعلق ان فوجی افسروں کی گرفتاری سے ہے جو گذشتہ دنوں حکومت کا تختہ الٹنے کی سازش کے الزام میں گرفتار کئے گئے تھے۔

انڈونیشیا نوآبادیاتی اور سامراجی نظام کے خلاف سینہ سپر ہے

صدر سکارنو کا اعلان، سکندر مرزا اور ملک نون سے ملاقات

کراچی ۲۲ جنوری۔ جمہوریہ انڈونیشیا کے صدر ڈاکٹر احمد سکارنو نے کل پاکستان کے صدر میجر جنرل سکندر مرزا سے ملاقات کی۔ وزیر اعظم ملک فیروز خاں نون بھی اس موقعہ پر موجود تھے۔ صدر سکارنو نے اعلان کیا ہے کہ انڈونیشیا نوآبادیاتی اور سامراجی نظام کے خلاف اپنی جدوجہد جاری رکھے گا۔

کل رات صدر انڈونیشیا ڈاکٹر سکارنو نے صدر پاکستان میجر جنرل سکندر مرزا کی استقبالیہ تقریر کا جواب دیتے ہوئے کہا۔ آج کی دنیا خوف و خطر میں گھری ہوئی ہے۔ اور دو ایسے کیمپوں میں بٹی ہوئی ہے جو ایک دوسرے کے خلاف صف آرا ہیں۔ یہی وجہ ہے کہ انڈونیشیا ایک ساتھ زندہ رہنے اور کسی کیمپ کا ساتھ نہ دینے کی پالیسی پر چل رہا ہے۔ انہوں نے کہا "ہم عالمی امن کے لئے کافی محنت کرنے کی کوشش کر رہے ہیں۔ اور ہم نے جمہوریہ انڈونیشیا کے لئے یہ اصول طے کر رکھے ہیں۔ خدا پر ایمان۔ انڈونیشی قومیت انسانیت جمہوریت۔ اور سماجی انصاف۔

انہوں نے تقریر جاری رکھتے ہوئے کہا۔ کہ ہم بنی نوع انسان کے بھائی چارہ اور پر امن بقائے باہم کے لئے اور نتیجۃً نوآبادیاتی پالیسی اور سامراج کے خلاف جدوجہد میں مصروف ہیں۔

صدر سوکارنو نے کہا کہ قوم کی ترقی کا انحصار اس کے جذبہ اور ہمت پر ہے۔ میں پاکستان میں بچوں کو مسکراتے ہوئے دیکھتا ہوں۔ مجھے یہاں کے لوگوں کو دیکھ کر یقین ہوتا ہے کہ پاکستان کا مستقبل نہایت تابناک ہے۔

آپ نے کہا میں اب کے تیسری مرتبہ پاکستان آیا ہوں۔ اس سے پہلے ۱۹۵۰ء میں آیا تھا۔ جب سے اب تک یہاں بہت کچھ بدل چکا ہے۔

ان سے پہلے میجر جنرل سکندر مرزا نے صدر انڈونیشیا کا خیر مقدم کرتے ہوئے کہا کہ انڈونیشیا اور پاکستان کو آزادی ملے تھوڑا ہی عرصہ ہوا ہے ان دونوں کو ہمہ گیر خیر سگالی اور آشتی کے ذریعے بنی نوع انسان کے تحفظ کے لئے کام کرنا ہے۔ آپ نے کہا ہم تمام بین الاقوامی تنازعات کو بات چیت مصالحت یا ثالثی کے پر امن طریقوں سے طے کرنے کے داعی ہیں۔ لیکن ہمیں یہ تلخ تجربہ بھی ہوا ہے کہ کئی ایسے ممالک ہیں جنہیں آج بھی خود غرضیوں کے سوا کچھ نہیں سوجھتا آپ نے انڈونیشیا اور پاکستان میں زیادہ سے زیادہ تعاون پر زور دیا۔

درخواست دعا

روزنامہ الفضل مورخہ ۲۲ صلح ۱۳۳۷ھش مطابق ۲۲ جنوری ۱۹۵۸ء کی اشاعت میں پڑھکر مجھے از حد خوشی ہوئی کہ میرے بیٹے چوہدری محمد اعظم صاحب بی۔ ایس سی بی ٹی سیکنڈ ماسٹر تعلیم الاسلام ہائی سکول گھٹیالیاں نے حضرت اقدس امیر المؤمنین ایدہ اللہ بنصرہ العزیز کی تحریک "وقف جدید" میں ایک لاکھ احمدیوں کی طرف سے حصہ لینے کی سعادت حاصل کی ہے اللہ تعالیٰ اسے قبول فرمائے۔

میری خواہش ہے کہ میری باقی اولاد بھی خدمت دین اور حضرت اقدس کی تحریکات پر اسی قسم کے جذبہ کا اظہار کرے اور عملاً بہتر نمونہ پیش کرے۔ اسلئے احباب سے التماس ہے کہ وہ میرے اور میری اولاد کیلئے دعا فرمائیں کہ مولا کریم ہم پر اپنا فضل فرمائے اور بیش از بیش خدمات سلسلہ کی توفیق دے۔ (چوہدری محمد رمضان کارکن دفتر وکیل التبشیر تحریک جدید ربوہ)

مشرقی پاکستان میں خشکی کے راستے سمگلنگ ختم ہوگئی

جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل امراؤ خاں کا اعلان

ڈھاکہ ۲۲ جنوری مشرقی پاکستان کے جنرل آفیسر کمانڈنگ میجر جنرل امراؤ خاں نے اعلان کیا ہے کہ خشکی کے راستے مشرقی پاکستان میں سمگلنگ قریب قریب ختم ہوگئی ہے اب پانی کے راستے اس لعنت کا قلع قمع کرنے کی پوری کوشش کی جارہی ہے۔ چنانچہ تمام آبی شاہراہوں پر بری فوج اور بحریہ کے گشتی دستوں کو متعین کر دیا گیا تھا۔

میجر جنرل امراؤ خاں نے بتایا کہ مشرقی پاکستان میں چھوٹے چھوٹے بے شمار دریا ہیں اس لئے ان دریاؤں کے راستے جو سمگلنگ ہوتی ہے اس پر قابو پانے میں ابھی کچھ وقت لگے گا۔ آپ نے بتایا کہ جب صوبے میں ناجائز درآمد برآمد کے خلاف نئی مہم شروع ہوئی تو پہلے مہینے میں تینتالیس لاکھ روپے کا سامان پکڑا گیا۔ سات سو اڑسٹھ سمگلر گرفتار کئے گئے۔ جن میں سے چار سو چوبیس کو سزائیں ہو چکی ہیں اور باقی ماندہ اشخاص کے خلاف مقدمات زیر سماعت ہیں۔

میجر جنرل امراؤ خاں نے ایک پریس کانفرنس میں بتایا کہ سمگلنگ کے خلاف نئی مہم سے اشیائے صرف کے نرخ بہت گر گئے ہیں۔ چنانچہ جہاں پندرہ دسمبر کو چاول کے نرخ ۲۷ روپے سے ۳۰ روپے من تھے وہاں یہ نرخ اب ۲۰ اور ۲۱ روپے من ہو گئے ہیں۔ اسی طرح مچھلی کا نرخ ۱۳۰ روپے من سے کم ہوکر ۵۵ روپے ہوگیا ہے اور انڈے ۱۴ ۱ درجن کے حساب سے بآسانی دستیاب ہو جاتے ہیں۔

میجر جنرل امراؤ خاں نے بتایا کہ سمگلنگ کے بعض اور طریقے بھی اختیار کئے جارہے ہیں چنانچہ بلوں میں زیادہ رقوم درج کرنا ہنڈیوں کا طریقہ اور پاسپورٹوں کا ناجائز استعمال ایک ہی شرانگیز سلسلے کی کڑی ہے۔ آپ نے کہا کہ سمگلنگ کے خلاف فوج کو جو کامیابی حاصل ہوئی وہ سول کے محکموں کے تعاون کا نتیجہ ہے آپ نے یقین ظاہر کیا کہ فوج بہت جلد سول کے محکموں کے تعاون سے اپنے مشن میں کامیاب ہو جائے گی۔

لنڈن میں امراض قلب سے اموات

لنڈن ۲۲ جنوری۔ لنڈن کے میڈیکل افسر آف ہیلتھ نے اپنی سالانہ رپورٹ میں انکشاف کیا ہے کہ لنڈن کے ہر تین باشندوں میں سے ایک کی وفات دل کی بیماری کی وجہ سے ہوتی ہے۔ انہوں نے بتایا کہ ۱۹۵۶ء میں کل اڑتیس ہزار تین سو سترہ اموات میں سے گیارہ ہزار تین سو اٹھانوے اموات امراض قلب کی وجہ سے ہوئیں۔ پانچ اموات میں سے ایک سرطان سے ہوتی ہے۔ اس عرصہ میں ۵۶ میں ۷۹۲۰ اشخاص کا انتقال ہوا۔ خودکشی کی چار سو اسی وارداتیں ہوئیں۔ چار ہزار چار سو ۳۸ ناجائز بچے پیدا ہوئے۔ اس سال اندرونی لنڈن کی آبادی کی تعداد ۳۲ لاکھ ۳۷ ہزار تھی۔

نئے ٹیلیفون ایکسچینج قائم کئے گئے

ملتان ۲۲ جنوری سرکاری طور پر بتایا گیا ہے کہ محکمہ ڈاک و تار نے وسیع توسیعی پروگرام کے تحت حویلی ضلع منٹگمری اور لیاقت آباد (تحصیل) میں پچاس پچاس لائنوں کے ایکسچینج قائم کر دئیے ہیں۔ ان کے علاوہ شورکوٹ روڈ اور شورکوٹ شہر ضلع جھنگ میں پچیس پچیس لائنوں کے ٹیلیفون ایکسچینج قائم کئے گئے ہیں۔ چشتیاں اور سلانوالی میں دو مزید ایکسچینج کھولے جارہے ہیں۔

گمشدہ لڑکا

خاکسار کا چھوٹا بھائی مسمی عبدالعزیز ولد فتح محمد صاحب عمر اٹھارہ سال۔ رنگ گندمی اور بائیں ہاتھ کی چھنگلی کٹی ہوئی ہے لاہور موٹر ورکشاپ میں کام سیکھتا تھا۔ وہاں سے کراچی چلا گیا۔ اس کے بعد باوجود کوشش کے اس کے متعلق کچھ علم نہیں ہو سکا رشتہ دار بہت پریشان اور فکرمند ہیں۔ اگر کسی دوست کو اس کے متعلق کچھ علم ہو تو مندرجہ ذیل پتہ پر خاکسار کو اطلاع دے کر ممنون فرمائیں۔

خاکسار محمد اسمٰعیل مہاجر جموں و کشمیر۔ بنگلہ نمبر ۱۸ ڈاکخانہ اسلام آباد بھالیہ ضلع گجرات

تحریک جدید کے وعدے کیساتھ ہی ۳۱ دسمبر ۵۷ء تک ادا کرنیوالے احباب کرام کی شاندار قربانیاں

وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ جنوری ۵۸ء ہے

اب ۳۱ جنوری تک ادا کرنے والے وعدوں کی میعاد کے اندر ہیں

ان کے نام حضرت اقدس کے حضور پیش کر کے اخبار میں شائع کر دیئے جائینگے

(قسط ۷)

صاحبزادہ مرزا منیر احمد صاحب ابن حضرت میاں بشیر احمد صاحب ۲۰۰/-
صاحبزادی سیدہ طاہرہ صدیقہ بیگم ″ ″ ″ ۱۱۲/-
قریشی محمد یوسف صاحب دہلوی تمرقی ضلع جہلم ۱۵۵/-
حافظ سخاوت حسین مرحوم والد ″ ۷/۱۲
لطیف النساء بیگم مرحومہ (والدہ) ″ ۷/۱۲
انتخاب بیگم مرحومہ اہلیہ ″ ۵۰/-
عابدہ بیگم مرحومہ اہلیہ ″ ۵۰/-
منیرہ ثروت اہلیہ ″ ۲۱/-
امۃ الرشید دختر ″ ۷/۱۲
امۃ السلام دختر ″ ۷/۱۲
منیرہ قمر دختر ″ ۵/۱۲
محمد ظفر بریلوی پسر ″ ۷/۱۲
محمد منور احمد صاحب ″ ″ ۷/۱۲
محمد مبشر احمد ″ ″ ″ ۷/۱۲
محمد امجد احمد ″ ″ ۵/۸
محمد یا بن اطہر ″ ″ ۵/۴
آغا محمد عبداللہ صاحب نواب شاہ سندھ ۱۰۶/-
اہل و عیال ″ ″ ۱۰۶/-
اہلیہ ڈاکٹر محمد صاحب عالی ″ ۵۱/-
حکیم الدین صاحب مسن باڑہ ۱۷/-
سید عبدالرحمٰن صاحب گھیر گجرات ۲۲/۲
سیدہ شاہ بیگم صاحبہ ″ ۱۳/۲
سیدہ خدیجہ بی بی صاحبہ ″ ۷/۱۲
امیر عالم صاحب لیہ ضلع مظفر گڑھ ۳۰/-
قاضی محمد ظہور الدین صاحب اکمل ربوہ آف گولیکی (گجرات) ۱۲/۸
رحمت بی بی صاحبہ اہلیہ ماسٹر اللہ الٰہی چنیوٹ ۸/۴
اہلیہ قریشی قمر احمد صاحب بریلوی ماڈل ٹاؤن لاہور ۱۲/-
اہلیہ خواجہ غلام نبی صاحب مرحوم پرانی انارکلی لاہور ۱۰/۱
غلام فاطمہ بنت ″ ″ ۲۵/-
امۃ الحفیظ بنت ″ ۱۵/-
عبدالعزیز خاں صاحب کا ٹھگڑھی ۲ سرگودہا T.5.8 ۱۰/-
چوہدری محمد اسداللہ خاں صاحب کینال پارک لاہور ۵۰۶/-
چوہدری محمد تقی صاحب بیرسٹر لاہور ۴۰۲/۸
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ۲۷۷/-
امۃ المتین دختر ″ ۱۳/۸
امۃ الجمیل دختر ″ ۱۳/۸
بشریٰ ناہید ″ ۱۰/۸
مولوی ابوالمنیر نورالحق صاحب ربوہ ۴۰/-

چوہدری فضل احمد صاحب تلونڈی عنایت خاں سیالکوٹ ۶۵/-
محمد دیوان صاحب $\frac{145}{10R}$ ملتان ۳۶/-
حاجی محمد سلطان احمد صاحب کرتو شیخوپورہ ۳۱/۸
مکرم راجہ غلام حیدر صاحب ملوٹ جہلم ۱۸/۴
صوفی علی محمد صاحب ککھافانی معہ والد صاحب ۱۴/۶
ماسٹر حسن الدین صاحب عارف والہ ۹/-
ڈاکٹر محمد اسماعیل صاحب کڑیانوالہ گجرات ۱۹۵/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ ۴۵/-
ڈاکٹر صاحب ہر سال وعدہ کے ساتھ ہی سو فیصدی ادا فرماتے ہیں۔
ظہور احمد صاحب بھاگا بھٹیاں گوجرانوالہ ۱۱/-
والدہ صاحبہ سردار امیر محمد خاں کوٹ قیصرانی ۲۰/-
چوہدری محمد عبداللہ خاں سہادا ڈھلواں ۱۸/۱/-
شمس الدین صاحب بوبے والا ملتان ۵/-
چوہدری فتح الدین صاحب سیالی گٹھالیاں ۷/۶/-
شیخ محمد انور موہیوال ضلع لاہور ۱۰/-
شیخ عبدالحق صاحب کراچی ۵۱۵/-
″ انعام الٰہی سہگل سعید منزل کراچی ۴۸/-
ملک بشیر احمد صاحب ″ ″ ۱۲۵/-
محمد حسین ہاؤسنگ کراچی ۱۳/۲
چوہدری شریف احمد صاحب کانپوری کراچی ۳۰/۸
والد سراج الدین صاحب ″ ۱۵/۸
اہل و عیال ″ ″ ۱۱/۸
اہلیہ ملک مولا بخش صاحب کراچی ۱۰/-
قریشی عبدالرحمان صاحب سکھر سندھ ۳۲/-
شیخ محمد عبداللہ صاحب وزیر آباد گوجرانوالہ ۶۷/۴
میاں محمد عالم صاحب دھوک رتہ راولپنڈی ۲۱/-
چوہدری نذیر احمد صاحب منڈی بہاؤالدین ۱۰۳/-
ملک عبدالرحمان لودھراں ملتان ۱۳/۴
رحمت اللہ صاحب سیکرٹری مال $\frac{69}{R.B}$ لائلپور ۲۸/۱۲
رحمت بی بی صاحبہ والدہ ″ ۲۱/۵
خان زادہ امیر اللہ خاں صاحب ۳۲/-
اللہ رکھا صاحب مانگا چانگریاں سیالکوٹ ۱۵/۴
محمد ابراہیم صاحب چک دھیدو شیخوپورہ ۲۴/۱۳
مولوی محمد بخش صاحب ۵۸ مرڑ ضلع بچگان ۱۱/۱۴
محمد ابراہیم صاحب بکھی ۱۹ شیخوپورہ ۲۰/۸
محمد علی صاحب صاحب $\frac{37}{چ}$ ۱۱/۲
اللہ دتہ صاحب بنو کی لاہور ۲۵/-
چوہدری محمد شریف صاحب $\frac{98}{ش}$ ۱۶/-

سردار خاں صاحب موہلنکی گوجرانوالہ ۴۵/-
جماعت کا وعدہ دفتر اول و دوم ۱۹۲/- ہے
اور وعدے کے ساتھ ہی ادائیگی ۱۲۷/- ہے
یہ جماعت ادائیگی چندہ تعہد سے جدوجہد کرتی ہے جزاکم اللہ
چوہدری شبیر محمد صاحب آبنہ وکرم پور شیخوپورہ ۱۶۰/-
″ برادر خورد سردار محمد صاحب ۱۵/-
″ ″ منجانب والد صاحب ″ ۱۰/-
″ ″ والدہ صاحبہ ″ ۱۰/-
″ ″ از آنحضرت صلعم ″ ۱۴/-
″ ″ مسیح موعود علیہ السلام ۱۲/-
(میزان ۶۱/-)
سید لال شاہ صاحب امیر جماعت ۵/۴
از رسول بی بی صاحبہ ۵/۴
″ ″ والدہ صاحبہ ۵/۴
(میزان ۱۵/۱۲)
میاں اللہ یار صاحب معہ اہلیہ بچگان ۱۱/-
چوہدری محمد ابراہیم صاحب معہ خاندان ۱۷/-
″ محمد الدین صاحب آبنہ مع خاندان ۹۶/۷
منشی محمد الدین صاحب جوڑا سکھر ۷۹/-
چوہدری محمد اسلم صاحب اے ایس ایم ۵/۲
″ محمد الدین صاحب نمبردار آبنہ ۵۶/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ ۶/۲
محمد علی صاحب ۵/۲
حاجی محمد عیسیٰ صاحب ۱۰۰/-

آبنہ اور رسول پورہ جماعت کے زمیندار احباب کا یہ ایثار اور جذبہ قابل تعریف ہے۔ اور امیر صاحب سید لال شاہ صاحب جدوجہد قابل شکریہ امید ہے کہ شہری جماعتوں کے علاوہ دوسری زمیندار جماعتیں بھی اسی طرح کوشش کرینگی۔ کہ ان کے وعدے ۳۱ جنوری تک نہ صرف بصورت فہرست مرکز میں مکمل پہنچ جائیں۔ بلکہ اسی تاریخ تک جو وعدوں کے لئے آخری میعاد ہے۔ ان کے احباب کا چندہ بھی داخل ہو جائے۔ تا حسب معمول ان کی سو فیصدی ادائیگی حضور میں دعا کے لئے پیش کر کے دفتر شائع بھی کر دے جیسا کہ احباب کو معلوم ہے کہ یہ دفتر ان احباب کے نام شائع کر رہا ہے۔ جو وعدوں کے ساتھ ہی ادا کر رہے ہیں۔

جماعت آبنہ کرم پورہ کا وعدہ دفتر اول و دوم ۹۶۶ ہے وصولی وعدے کے ساتھ ہی ۸۵۹/- ہے سو فیصدی کی ادا کرنیوالے احباب $\frac{12}{57}$ ۲۱ تا $\frac{12}{57}$ ۳۱ کا وعدہ بحیثیت جماعت سو فیصدی ادا ہے۔ جزاکم اللہ

مرزا منور بیگ صاحب معہ بچگان للیانی ضلع لاہور ۱۷/۸
مرزا سردار بیگ صاحب ″ ۶/۴
مرزا ارشد بیگ صاحب بمعہ بچگان ″ ۱۱/۴
بشیراں بی بی ہمشیرہ منور بیگ صاحب ″ ۱۲/۸
چوہدری شبیر محمد صاحب ″ ۷/۴
″ لال دین صاحب للیانی لاہور ۱۲/۸

مستری عبدالمجید صاحب الیسٹو فریقین کمپنی لاہور ۵/-
مستری محمد لطیف صاحب ″ ″ ۵/-
اہل و عیال ″ ″ ″ ۵/-
ڈاکٹر عبدالمجید صاحب ″ ۱۰/-
فقیر محمد صاحب ″ ۶/-
چوہدری شہباز خاں صاحب پنڈی بھاگو سیالکوٹ ۱۱/-
چوہدری علی محمد صاحب کینال پارک لاہور ۴۸/-
ہاجرہ بیگم صاحبہ کینال پارک ″ ۵/۵
منصور اقبال صاحبہ لجنہ ہوسٹل ربوہ ۵/-
محمودہ اقبال صاحبہ ″ ″ ۵/-
مستری عبدالکریم صاحب ننگل چنیوٹ ۲۰/-
ڈاکٹر شریف احمد صاحب دندان ساز ″ ۴۰/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ۶/-
عنایت بیگم صاحبہ چنیوٹ ۱۳/۲
زبیدہ بیگم ″ ″ ۵/-
سید محمد یوسف شاہ صاحب دفتر جائیداد ربوہ ۴۱/-
حافظ عبدالرشید صاحب بھوڑو شیخوپورہ ۵/۷
غلام نبی صاحب ″ ۸/۸
شریف احمد صاحب ننکانہ ۸/۸
جنت بی بی اہلیہ چاند بیگ صاحب ۵/۱۲
چوہدری نواب دین صاحب مدرسہ چٹھہ گوجرانوالہ ۵/۱
محمد اسلم صاحب سول لائن لاہور ۵/۱۲
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ۶/۸
چوہدری بشیر احمد صاحب بیلادپور شیخوپورہ ۵/۱۰
والد صاحب چوہدری محمد حسین صاحب ۵/۱۰
چوہدری غلام مصطفےٰ صاحب ۵/۱۰
محمد ابراہیم صاحب ۵ رتیاں شیخوپورہ ۵/-
چوہدری عطاء اللہ صاحب سوہادا ڈھلواں ۵/-
فیروز خاں صاحب بھاڈیوالہ سیالکوٹ ۵/۸
غفورہ بیگم صاحبہ ″ ۵/-
غلام احمد خاں صاحب ″ ۵/-
ابراہیم صاحب چنار کے منگولے ″ ۷/۸
عائشہ بی بی صاحبہ ″ ″ ″ ۶/-
خلیل شاہد صاحب نارووال ″ ۱۲/-
عنایت اللہ صاحب ″ ۵/۸
میاں روشن الدین صاحب قیام پور گوجرانوالہ ۱۰/-
چوہدری محمد ایوب صاحب ڈاکٹر خورشید احمد تلونڈی بھنڈراں ۷/۴
محمد عبداللہ صاحب رسول پور سیالکوٹ ۱۰/-
اہلیہ صاحبہ ″ ″ ″ ۵/-
میاں اکبر علی صاحب سوداگر چرم وزیر آباد ۴۲/-
پسران ″ ″ ۸/-
اہلیہ و پسران میاں برکت علی صاحب ۱۸/-
نذیر بیگم و عزیز بیگم ″ ۷/۸
والدین و برادر مرحوم ″ ″ ۲۱/-
اہلیہ مرحومہ میاں اکبر علی صاحب ″ ۱۰/۸
میاں محمد خاں صاحب معہ اہلیہ ″ ۲۲/-
میاں راجہ خاں صاحب ″ ۲۱/-

میاں غلام احمد صاحب وزیرآباد ۷/۴
پسران میاں غلام احمد صاحب " ۱۵/-
والدہ مرحومہ " " ۶/-
ناصر احمد صاحب مٹھائی والے معہ پسر ۱۷/- ۳/- ۲۰/-
چوہدری حسن محمد صاحب موسے والا سیالکوٹ ۱۱/۸
" " احمد بخش صاحب " ۱۱/۸
" غلام نبی صاحب موسیوالا " ۷/۴
محمد حیات صاحب بہوڑو شیخوپورہ ۶/۱۳
چوہدری مراد علی صاحب " ۱۳/-
غلام محمد صاحب " ۵/-
ریشم بی بی اہلیہ مراد علی صاحب " ۵/-
مبارک احمد صاحب پریم کوٹ گوجرانوالہ ۵/۱۲
فضل بی بی صاحبہ " " ۵/-
رحمت بی بی صاحبہ " " ۵/۲
بشیر احمد صاحب سانگلہ ہل ۶/۴
سردار احمد صاحب وزیرآباد گوجرانوالہ ۱۰/-
ناصر احمد صاحب " " ۲۰/-
میاں نواب الدین صاحب پیرکوٹ " ۲۵/۲
بشیر احمد صاحب راجہ جنگ لاہور ۱۲/-
محمد داؤد صاحب "
نذیر احمد صاحب " -
مولوی عنایت اللہ صاحب لوہیریوالہ ۶/۸
چوہدری سردار محمد صاحب ۵/-
ہمشیرہ چوہدری بشارت احمد صاحب ۶/۸
برکت بی بی صاحبہ اسلامیہ پارک لاہور ۵/۴
دین محمد صاحب گھوکی دگلوٹیاں سیالکوٹ ۶/۸
محمد حفیظ صاحب " " " ۱۲/۸
خدا بخش صاحب پیرکوٹ گوجرانوالہ ۶/-
مستری فضل احمد صاحب ۵/۳
محمد عبداللہ صاحب ۵/-
اللہ دتہ صاحب ۱۰/-
نواب خانصاحب ۱۰/-
مرزا نذیر حسین صاحب گوالمنڈی لاہور
از بزرگان و اولاد و والدین ۵۲/۵/۹
محمد خاں صاحب بارہ سنگا سیالکوٹ ۱۲/-
محمد شریف صاحب سکرٹری مال پسرور " ۵/-
محمد شریف صاحب عینو والی " ۵/-
ملک فضل کریم صاحب کوٹ رتہ گوجرانوالہ ۱۸/۴
اہلیہ صاحبہ سلطان علی صاحب گجو چک " ۱۰/۸
چوہدری محمود احمد صاحب عزیز پور ڈگری ۹/۱۳
اہلیہ صاحبہ " ۵/۶
مرزا احسن بیگ صاحب منڈی بتوکی از حضرت مسیح موعود
علیہ السلام بزرگان سلسلہ۔ و اہلیہ صاحبہ مرحومہ ۴۰/-
مرزا محمد شریف صاحب منڈی بتوکی لاہور ۲۰/-
نیاز احمد خاں صاحب قلعہ سوبھا سنگھ شیخوپورہ ۶/-
اشرف علی صاحب معہ خاندان تلیولی گوجرانوالہ ۴۲/۱۲
حکیم محمد شفیع صاحب سادھوکے " ۲۴/۱۰

نور محمد صاحب باڑیانوالہ شیخوپورہ ۵/-
چوہدری احسان اللہ صاحب بیداپور شرقپور ۵/-
عطا محمد صاحب نوارے سیالکوٹ ۵/-
محمد بشیر صاحب بدوملہی " ۱۰۰/-
صالح محمد صاحب ۲۹ ڈیرہ شیخوپورہ ۵/-
فضل احمد صاحب بھڈال سیالکوٹ ۵/-
حافظ عبدالرشید صاحب ۱۸ بہوڑو شیخوپورہ ۵/۷
سعید احمد صاحب کوٹ گھواد سیالکوٹ ۵/-
مبارک علی صاحب بن باجوہ " ۷/۴
محمد امین صاحب قلعہ سوبھا سنگھ " ۱۶۶/۲
میاں مٹھا کوٹ سلطان جھنگ ۲۵/-
میاں عبدالحق صاحب مالوکے بھگت " ۵/-
عبداللطیف عبدالکریم رلیوکے " ۵/- ۵/- ۱۰/-
محمد اعظم گھٹیالیاں " ۴/-
صغیر احمد صاحب برادران ۹/-
ریاض احمد صاحب ۵/-
والدہ صاحبہ ۵/-
سید سعید احمد صاحب آبنر شیخوپورہ ۲۵/-
طاہر احمد صاحب " " ۷/-
نذرینہ صاحبہ " " ۷/-
پروین اختر صاحبہ " " " ۷
نجمہ بشریٰ صاحبہ " " ۶/-
کلثوم بیگم صاحبہ " " ۶/-
نصر اللہ خانصاحب " ۶/-
سید ذوالقرنین صاحب " " ۵/
صلاح دین صاحب " ۱۱/-
چوہدری محمد اسماعیل صاحب بمعہ خاندان " ۵/۷
ملک عطاء اللہ صاحب " ۱۳/۱۲
میاں محمد لطیف صاحب " ۸/۱۲
علی احمد صاحب " ۶/۴
اللہ رکھا صاحب " ۶/-
اہلیہ اللہ رکھا صاحب " ۶/-
اللہ یار صاحب بمعہ خاندان " ۱۱/-
حمید احمد صاحب " " " ۵/-
جمال الدین صاحب بھاگووال سیالکوٹ ۵/۲
بشیر احمد ولد جمال الدین " ۵/۲
سید محمد صاحب " ۵/۸
نیاز احمد صاحب ولد محمد اعظم " ۵/۸
بوٹے خاں صاحب چوہڑکانہ منڈی ۱۶/-
اہلیہ صاحبہ " " ۱۴/-
چوہدری محمد بخش صاحب بھائیوالہ شیخوپورہ ۱۰/-
شیخ احمد الدین صاحب موہلنکی گوجرانوالہ ۴/-
چوہدری حیات محمد صاحب " " " ۴/-
" ارشاد احمد صاحب " " " ۷/-
سکینہ زوجہ " " " " " ۷/-
ایم خیرات علی صاحب ۷/۸
اہلیہ صاحبہ " " ۶/۱۴

چوہدری محمد نواز صاحب امین پور ۱۰/
میاں عمر الدین صاحب ۶/-
چوہدری محمد نواز صاحب ۱۰/-
طفیل احمد صاحب گھنوکے ججہ سیالکوٹ ۵/۶
چوہدری علم الدین صاحب باڑیانوالہ شیخوپورہ ۱۱/-
جلال الدین صاحب " ۱۰/۸
اللہ دتہ صاحب " ۵/۸
چوہدری چراغدین صاحب " ۵/۸
اہلیہ صاحبہ چوہدری اللہ دتہ منڈی بتوکی لاہور ۷/-
صلاح الدین صاحب معہ اہلیہ و پسران ۱۸/-
فضل الدین صاحب ملیانوالہ سیالکوٹ ۱۲/۲
" " " از حضرت مسیح موعود علیہ السلام ۵/۲
" " " از حضرت نبی کریم صلعم ۶/۲
مولوی رحیم بخش صاحب ملیانوالہ سیالکوٹ ۶/۸
غلام محمد صاحب " ۵/-
احمد علی صاحب " ۵/۸
فضل احمد صاحب 120/R.B شیخوپورہ ۶/-
چوہدری محمد شفیع صاحب بکھی آنہ جھٹول ۱۶/۸
ماسٹر عبدالعزیز صاحب " ۱۰/-
مولوی غوث محمد صاحب " ۱۰/-
ریشم بی بی اہلیہ عبدالعزیز صاحب " ۱۰/-
بشیر الدین صاحب " ۵/-
راج بی بی صاحبہ " ۵/۴
عبدالسلام صاحب کارکن لجنہ اماء اللہ ربوہ ۱۹/۸
محمد جان صاحب پریم کوٹ گوجرانوالہ ۵/۲
صدیقہ بی بی صاحبہ مانگا چانگریاں ۸/۲
محمد صدیق صاحب " ۵/۵
چوہدری ظفر علی صاحب " ۱۸/۲

فہرست سو فیصدی وعدہ پورا کرنے والے
احباب از مورخہ ۲۰ ۱۲/۵۷ تا ۳۱ ۱۲/۵۷

عبدالباری صاحب نواب شاہ سندھ ۵/-
ممتاز احمد صاحب ابن ڈاکٹر بشیر محمد صاحب ۹/۸
منصور احمد صاحب " " " ۹/۸
مجید احمد صاحب " " " ۹/۸
حکیم ملک بشیر احمد صاحب مسن باڈہ سندھ ۵/-
والدہ صاحبہ گھوڑو خاں صاحب " ۱۰/-
راجہ محمد یوسف صاحب میاں چنوں ملتان ۱۱/-
فیض محمد صاحب کمالی ڈیرہ سندھ ۵/-
شریف احمد صاحب ملتان چھاؤنی ۵/-
مستری عبدالغفور صاحب ادھوال ۱۰/-
چوہدری غلام حسین صاحب ۴۰/-
سید عبدالقادر صاحب احمد آباد اسٹیٹ ۵/۴
طاہر محمد صاحب " ۵/-
ملک بشیر احمد صاحب ملتان چھاؤنی ۲۲/۸
منشی حبیب اللہ صاحب " " ۲۱/-
فیض اللہ صاحب " " ۵/-
محمودہ بیگم اہلیہ محمد انعام اللہ صاحب ۵/-

چوہدری محمد حسین صاحب ۱۱/۴
محمد طفیل صاحب خانیوال ملتان ۶/-
چوہدری عبدالغنی صاحب سکرٹری مال چک ۱۰/۷ خورد ۳۵/۴
میاں محمد علی و نعمت علی میاں چنوں ضلع ملتان ۱۰/-
نور احمد صاحب چک ۴۳ ب بہاولپور ۱۲/-
چوہدری محمد حیات صاحب چک 191/R.B بہاونگر ۲۶/-
" ولی محمد صاحب " " ۲۰/-
" نذیر احمد صاحب باجوہ " ۲۰/-
" بشیر احمد صاحب " ۱۱/-
عزیز احمد صاحب کنری " ۵/۸
نصیر احمد صاحب " " ۵/۸
حکیم غلام احمد صاحب چک 191/R " ۲۲/۴
غلام حسین صاحب نوئنگر فارم سندھ ۲۰/۴
محمد عیسیٰ صاحب چاہ گھنے والا موضع شیخ پور ملتان ۵/۸
ڈاکٹر نصیر الدین صاحب حیدرآباد سندھ ۱۰/-
نور محمد صاحب " " ۵/-
غلام رسول صاحب چک 91/E.B ملتان ۵/۶
محمد الدین صاحب " ۲۶/-
غلام رسول صاحب " ۵/۸
حسین بی بی صاحبہ " ۶/۴
اللہ دتہ صاحب " ۵/۲
میاں عمر الدین صاحب " ۱۶/۱۲
بچگان حسین بی بی صاحبہ " ۷/۳
اہلیہ بشیر احمد صاحب باجوہ 102/R ۵/-
وزیر بیگم صاحبہ " " ۵/-
عزیز احمد صاحب " " ۵/-
حمید عبداللہ صاحب چک ۱۶۰ بہاونگر ۵/۸
محمد شریف صاحب " ۵/۸
محمود عبدالخالق صاحب " ۵/-
محمد اسلم صاحب " ۵/۲
شاہد صاحب چک 216/E.B وہاڑی ملتان ۵/-
غلام محمد صاحب " " ۵/-
اسماعیل صاحب " " ۵/-
صابر صاحب چاہ کسووالہ " ۵/-
محمد یوسف صاحب " ۵/-
محمد حسین صاحب " ۵/-
محمد اسماعیل صاحب " ۵/-
عطاء اللہ صاحب " ۵/-
سلیمان صاحب " ۵/-
امام دین صاحب " ۵/-
سلیمان صاحب " ۵/-
غلام علی صاحب چک 91/E.B ملتان ۵/۲
نذیر احمد صاحب معہ اہلیہ ۱۱/۲
چوہدری عنایت الرحمن صاحب کوٹ احمدیاں سندھ
" معہ اہل و عیال ۴۸/-
سلیمہ بیگم اہلیہ شریف احمد صاحب کراچی ۲۰/-
امۃ اللطیف صاحبہ درگ روڈ " ۹/-

چوہدری غلام قادر صاحب ۵۰ ب منٹگمری ۸/-
" " از پسر غلام صاحب " ۵/-
" " اہلیہ و بچگان " ۵/۶
ملک عبدالرحیم صاحب " ۵/۸
" " از اہلیہ صاحبہ " ۵/۸
چوہدری عزیز الدین صاحب " ۶/۸
" " از اہلیہ صاحبہ " ۶/۸
آمنہ اہلیہ ملک عبدالعزیز صاحب پنشنر پولیس ۱۰/-
بلقیس بیگم صاحبہ اہلیہ حافظ محمد یوسف صاحب و بچگان ۵/۸
ملک عبدالکریم صاحب ۶/۸
علی اکبر صاحب ولد غلام محمد صاحب ۵/-
" " " از اہلیہ صاحبہ ۵/-
نواب الدین صاحب ملک سرگودہا ۵/-
۳۷۱/۷ جماعت احمدیہ لائل پور شہر ۱۳۱/۳
" " " سماعیلہ گجرات ۵۰/-
" " " کوٹ مومن سرگودہا ۴۳/۱۲
محمد افضل صاحب پریذیڈنٹ ہیل پور گجرات
خالد سیف اللہ صاحب محمد اکرم صاحب
محمد اسلم محمد اعظم صاحب
محمد اجمل - محمد عارف صاحب
سکینہ بی بی صاحبہ اہلیہ محمد افضل صاحب
نگہت پروین - محمد اکمل صاحب
(میزان) ۱۴۰/-
محمد اسماعیل صاحب ملک وال گجرات ۵/-
عبدالواحد صاحب گوجر خاں بحساب جماعت ۱۸/۱۲
محمد یعقوب صاحب ماچھی بکمیانہ ضلع گجرات ۵/۲
محمد یوسف صاحب سعد اللہ پور گجرات ۵/-
غلام حسین صاحب مچھوکہ سرگودہا ۵/-
علی اکبر خان صاحب مظفر گڑھ ۴۷/-
محمد یعقوب صاحب ۲۳ رام پور لائلپور ۷/-
مستری عبدالرحمان صاحب میانوالی ۲۵۰/-
برکت علی صاحب ۱۰ چوہدری والا لائلپور ۵/۴
رشیدہ بیگم صاحبہ دختر عبداللہ خاں گولیکی گجرات ۵/-
اہلیہ صاحبہ فتح عالم صاحب " " ۵/۶
اللہ دتہ صاحب ترکھا " ۵/۴
بچگان محمد حسین صاحب سدوگے " ۱۰/۷
ولایت خان صاحب ۵۱/۱۲ ایل منٹگمری ۱۹/-
محمد یوسف صاحب ٹھٹھی سی لائلپور ۵/-
امۃ القدوس صاحبہ ۹۶/۱۲ ایل منٹگمری ۶/-
حنیفہ بی بی صاحبہ " ۶/-
جمال احمد صاحب " ۶/-
ارشد محمود صاحب دنیال منگیال راولپنڈی ۵/-
مبارکہ اختر صاحبہ " " " ۵/-
چوہدری محمد بخش صاحب کنگ چنن گجرات ۵/۸
رشیدہ بیگم صاحبہ " " ۵/۸
حفیظہ بیگم صاحبہ پبی پشاور ۵/-
مرزا عزیز احمد صاحب چیچہ وطنی منٹگمری ۱۲/-
والدہ محمود احمد صاحب ۹۹ شمالی سرگودہا ۱۰/-

مولا بخش صاحب ۸۹ رتن لائل پور ۵/-
محمد بخش صاحب " " " ۶/۹
سید معصوم علی شاہ صاحب علی پور مظفر گڑھ ۱۲/-
حلیمہ خاتون صاحبہ ۸۲ شمالی سرگودہا ۵/-
حکیم علی حسین صاحب ۹۴ شمالی " ۵/۱۱
ملک خدا یار صاحب " " " ۵/-
محمد بی بی صاحبہ اہلیہ چوہدری فتح علی صاحب " ۶/۴
عبدالخالق محمود احمد صاحب " ۸/۲
مولوی غلام حسین صاحب " ۵/۱۲
سیدہ بیگم صاحبہ اہلیہ محمد شریف صاحب " ۶/۱۰

چوہدری فتح محمد صاحب ۶/۱۱ ایل منٹگمری ۶/۱۰
خوشی محمد صاحب " " ۱۲/۲
غلام حیدر صاحب " " ۶/۱۲
چوہدری عنایت اللہ صاحب اوکاڑہ ۵۵/-
مستری محمد حسین صاحب " ۵/۱۳
ایک غیر احمدی دوست " ۲/-
احمد الدین صاحب ۵ سہمیال لائلپور ۱۰/-
شیر محمد صاحب ڈچکوٹ " ۵/-
غلام محمد صاحب گوگیرہ منٹگمری ۳۳/۸ + ۱۶/- مزید
عبدالعزیز صاحب دیکسی بنر ڈنگہ گجرات ۱۷/۱۲

تحریک جدید اللہ تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے

فرمایا!

"میرے ذہن میں یہ تحریک بالکل نہ تھی۔ اچانک میرے دل پر اللہ تعالیٰ نے نازل کی۔ پس بغیر اس کے کہ میں کسی قسم کی غلط بیانی کا ارتکاب کروں۔ میں کہہ سکتا ہوں"

"بے شک اللہ تعالیٰ نے یہ سکیم میرے دل پر نازل کی۔ اور میں نے جماعت کے سامنے پیش کر دیا پس یہ تحریک خدا تعالیٰ کی نازل کردہ تحریک ہے"

"میں اللہ تعالیٰ پر اس تحریک کی تکمیل کو چھوڑتا ہوں۔ کہ یہ کام اسی کا ہے۔ اور میں صرف اسکا ایک حقیر خادم ہوں۔ لفظ میرے ہیں۔ مگر حکم اس کا ہے"

یہ وہ تحریک ہے جس سے بیرونی ممالک میں تبلیغ اسلام اور تبلیغ احمدیت ہو رہی ہے۔ اللہ تعالیٰ کے فضل و احسان سے اس تحریک میں شاندار قربانی اپنے مقدس امام کے حضور پیش کر رہے ہیں جس کا اب چوبیسواں اور چودھواں سال شروع ہے۔

آج کے اخبار میں وعدے کے ساتھ ہی ادا کرنے والوں کے جو نام شائع ہو رہے ہیں۔ اس کے بعد جنوری ۱۹۵۸ء تک وعدے کے ساتھ ہی ادا کرنے والوں کے نام انشاء اللہ تعالیٰ شائع کئے جاویں گے۔ کیونکہ جنوری میں ادا کرنے والے بھی وعدوں کی میعاد کے اندر داخل کرنے والے ہیں۔ پس تحریک جدید کا ہر مجاہد جو وعدہ کر چکا ہے۔ کوشش کرے کہ اس کا وعدہ جنوری میں ہی سو فی صدی ادا ہو جائے۔ تا وہ بھی حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کی دعا کے حاصل کرنے والا ہو۔

جن شہری جماعتوں نے ابھی تک اپنی جماعت کے وعدوں کی تکمیل نہیں کی ہے ان کے کارکن فوری توجہ فرما کر اپنی فہرست کی تکمیل کی آخری قسط مرکز میں ارسال فرما دیں۔

کئی زمیندار جماعتوں نے جنوری میں جلسہ سالانہ سے واپس جا کر مکمل فہرست ارسال کرنے کا کہا تھا۔ پس شہری اور زمیندار جماعتوں کو واضح رہے کہ وعدوں کی آخری میعاد جنوری ۱۹۵۸ء ہے اس تاریخ تک وہ اپنے وعدوں کی فہرست مکمل کر کے شکریہ کا موقع دیں۔ اللہ تعالیٰ توفیق عطا فرمائے۔ آمین۔ والسلام

خاکسار:- برکت علی خاں
وکیل المال تحریک جدید
۱۱/۱/۵۸

شمیم اختر مفید اختر بچگان ۹۸ شمالی سرگودہا ۲۸/۶
والدین و بچگان مرحوم ۱۶/-
اللہ بخش ۱۲۸ منگلہ سرگودہا ۴۱/-
حاجی فضل داد صاحب ۸۱ ج ب سرگودہا ۷/۴
سردار بی بی ہمشیرہ غلام محمد صاحب ۵/-
فتح الدین صاحب ۴۹ گ ب کھسیٹ پورہ لائلپور ۶/۴
عبدالرحیم صاحب ۹۶/۱۱ ایل منٹگمری ۲۴/-
شریفہ بیگم صاحبہ " " ۶/-
محمد صادق صاحب ۲۴۳ دھیرکے لائلپور ۸/-
چوہدری الف خان صاحب گوکھووال گجرات ۱۰/-

معراج بیگم صاحبہ بھاتی بھیرو لائل پور ۵/-
امام الدین صاحب ۹۳ مظفر گڑھ ۵/-
حسینہ صاحبہ " " " ۵/-
رحمت اللہ صاحب " " " ۵/-
محمد یوسف صاحب " " " ۵/-
مولوی عبدالرحمن صاحب دانہ ہزارہ ۵/-
ملک عبدالرشید صاحب دولمیال جہلم ۱۷/۸
شیر محمد صاحب ۹۶ لائل پور ۷/۴
راجہ غلام مسیح صاحب گڑیانوالہ گجرات ۲۷/-
" مسعود احمد صاحب " " ۱۲/-

چوہدری منیر احمد صاحب ۱۳۲ ب لائلپور ۵/-
ملک عبدالجبار صاحب ٹوپی مردان ۲۲۵/- احاطہ
الیس اسلم احمد صاحب اور سیر داد خیل میانوالی ۵/-
ماسٹر عبدالغنی صاحب ۲۸۱ ج ب پکا نالا لائلپور ۱۰/-
بشیر احمد صاحب شاہ پور صدر ۹/۱۰
مرزا محمود بیگ صاحب ۸/-
حکیم عبدالرحمن صاحب مرحوم ماندلیانوالہ لائلپور ۶/-
مرزا عبدالحق صاحب فتح پور گجرات حال سرائے عالمگیر ۲۵/-
سلطان محمد صاحب گگو ضلع منٹگمری ۷/۸
حسن محمد صاحب " " ۵/۸
امام دین صاحب بھابڑہ آزاد کشمیر ۳۴/۱۵
جماعت احمدیہ گولیکی گجرات ۴۸/۲
فاطمہ بی بی صاحبہ بیوہ خوشی محمد ادرحمہ سرگودہا ۵/۲
حکیم عبدالعزیز صاحب مردان ۱۰/-
محمد عبدالحق صاحب " ۱۲/-
محمود شاہ صاحب " ۱۰/-
شمیم اختر صاحبہ توصیف منزل جڑانوالہ ۱۰/-
سعیدہ بیگم اہلیہ محمد رشید صاحب اسٹیشن ماسٹر مظفر گڑھ ۵/-
خواجہ حفیظ احمد صاحب خان پور ۴۰/-
عمر خان احمد ولد نور احمد صاحب ۵/-
عبدالعزیز صاحب خالد چک ۲۷۰ الف ۱۳/۸
اہلیہ صاحبہ " " " ۷/۸
عبدالخالق ایاز ۱۳/-
صفیہ بیگم بنت صوفی غلام محمد صاحب ۷/۸
چوہدری مبارک احمد صاحب طاہر ۶/۶
خورشیدہ بیگم صاحبہ ۴/-
عبدالکریم صاحب ۶/-
سردار بیگم صاحبہ ۷/-
چوہدری ناصر الدین صاحب ۶/-
" خدا بخش صاحب ۶/-
رمضان احمد صاحب ولد غلام محمد صاحب ۵/-
حمیدہ بیگم اہلیہ ماسٹر محمد یوسف صاحب ۷/۸
محمد ادریس احمد پسر ۴/۸
امۃ الرحمان صاحبہ بنت " " ۱/۸
جماعت احمدیہ مرالہ پنڈی تحصیل کھاریاں
شاہ محمد صاحب ۴۰/-
" " اہلیہ صاحبہ ۵/-
خان صاحب ۲۱/-
" " از اہلیہ صاحبہ ۵/-
سعی محمد صاحب ۲۵/-
رحیم بخش صاحب ۲۱/-
" " اہل و عیال ۵/-
عبدالعزیز صاحب ۱۶/-
رحمت خان صاحب ۲۱/-
محمد ولایت خان صاحب ۲۰/-
چوہدری غلام محمد صاحب ۷/۲
" " از اہلیہ صاحبہ ۷/۱

حنیفہ بیگم صاحبہ دُرگ روڈ ۹/-
بی فاطمہ صاحبہ جماعت پینگاڈی مالابار ۶/۸
بی خدیجہ صاحبہ " " ۶/۸
بی عبداللہ صاحب " " ۶/۸
بی عبدالحمید صاحب " " ۶/۸
بی عبدالجلیل صاحب " " ۶/۸
بی مبارکہ صاحبہ " " ۶/۸
ایم سی عائشہ " " ۶/-
نسیم فردوس بغیر از جماعت کراچی ۵/-
عبدالکریم ولد محمد اسماعیل صاحب " ۱۲/-
خورشید بیگم صاحبہ چک ۱۲۳ ضلع رحیم یارخاں ۷/-
اہلیہ و بچگان چوہدری شمس الدین صاحب بورلوالا ۶/-
قادربخش صاحب چاہ کمو والہ ضلع ملتان ۵/-
چوہدری احمد علی صاحب بستی بابا جھنڈا ر د ۱۱/-
رحمت اللہ صاحب گوٹھ نور محمد سندھ ۵/-
چوہدری اللہ دتہ صاحب ماہنی سیال ملتان ۵/-
محمد رشید صاحب " " " ۵/-
آبادان صاحب " " " ۵/-
عطا محمد صاحب " " " ۵/-
والدین عطا محمد صاحب " " ۲۲/-
محمد سلیمان صاحب " " ۱۲/-
عبدالعزیز صاحب " " ۱۰/-
چوہدری محمد ابراہیم صاحب " " ۱۶/-
عبدالغفور صاحب " " ۵/۸
رحمت اللہ صاحب " " ۵/-
امۃ الاسلام صاحبہ چک ۱۰R/۱۲۵ ملتان ۵/۴
پیر فضل الرحمٰن صاحب سانگھڑ ۳۳۰/-
اہلیہ صاحبہ " " ۲/۱۲
والدین " " ۷/-
جماعت سانگھڑ کا وعدہ دفتر دوم میں ۹۱۶ ہے اس میں سے وعدے کے ساتھ ۷۰۰/- روپیہ ادا ہوا ہے۔ احباب کرام کی کوشش قابلِ شکریہ ہے۔ امید ہے کہ ۲۱۶ کا حصہ بھی ۳۱ جنوری آخری میعاد وعدہ کے اندر ادا ہو جائیگا۔ اللہ تعالیٰ احباب کو توفیق بخشے۔ آمین۔
از حافظ روشن علی صاحب مرحوم مغفور ۷/-
از طرف بچگان " ۷/-
حافظ غلام رسول صاحب وزیرآبادی " ۷/-
چوہدری محمد یوسف صاحب سانگھڑ " ۱۰/-
اہلیہ محمد یوسف صاحب " ۱۵/-
چوہدری بشیر احمد صاحب " ۷/-
اہلیہ بچگان " ۱۰/-
صوبیدار نور احمد صاحب " ۱۸۵/-
چوہدری احسان اللہ صاحب احمد آباد اسٹیٹ سابق سندھ خود تو دفتر اول کے ہیں۔ اہلیہ صاحبہ ہیں ان کا وعدہ ۴۶ + ۱۴ = ۶۰ ہے۔ اور اپنے سب بچوں اکرام اللہ ۷/- حمید اللہ ۷/- نعیم اللہ ۷/- اعجاز اللہ ۷/- حبیب اللہ ۷/- صفیہ بی بی دختر ۵/- کو ملا کر

پورا سو روپیہ وعدہ کے ساتھ ہی دیا۔ بچے دفتر دوم کے ہیں۔
چوہدری غلام احمد صاحب منیجر دفتر اول خود ۸۵/- اہلیہ صاحبہ ۲۲ = ۱۰۷ اور دفتر دوم میں بچے مظفر احمد۔ پرویز احمد۔ امتیاز احمد۔ حاجیہ احمد۔ منیر احمد۔ نصرت صدیقہ والدہ پروین کو ملا کر ۱۵۶ روپے ادا کر گئے۔
چوہدری محمد حیات صاحب ۲۹/- اہلیہ صاحبہ ۲۱/- پسران منظر احمد و مظفر احمد ملاکر ۱۲۰ روپے ادا کئے۔
منشی حفیظ احمد صاحب ۸۱/-

عبید اللہ شاہ صاحب چک جھمرہ لائلپور ۲۶/-
" اہلیہ مسعودہ بیگم صاحبہ ۱۱/-
" بچگان عابدہ نعیم اللہ صاحب ۵/-
چوہدری مشتاق احمد صاحب مبارک منتظم ٹی آئی کالج گوبلیکی ۶/۴
مہر رحمت اللہ صاحب چک ۱۰۱ ٹکوانہ لائلپور ۱۵/۱۰
لفٹیننٹ کرنل بشیر محمد صاحب جہلم ۵/-
سید محمد یوسف صاحب گھیڑ گجرات ۶/۴
نے بحیثیت دفتر اول دوم کا سو فیصدی وعدے کے ساتھ ہی ادا فرمایا اور یہ جماعت عام طور پر وعدے کے ساتھ ہی ادا کرتی رہی ہے۔
سید فضل الرحمٰن صاحب گھیڑ ۱۵/-

تحریک جدید کا چندہ وعدہ کے ساتھ ہی ادا کرنیوالے مجاہدین

(۱) تحریک جدید کا وعدہ جن احباب کرام نے ۱-۲ دسمبر ۵۷ء تک سو فیصدی ادا کر دیا ہے ان کے نام "اخبار الفضل" کے پرچہ جات ۳ ۵۷/۱۲، ۹، ۱۰ ۵۷/۱۲، ۷ ۵۷/۱۲، ۱ ۵۸/۱، ۵ ۵۸/۱ اور ۱۲ ۵۸/۱ اور ساتویں قسط آج کے اخبار میں دی جارہی ہے اس فہرست کی اشاعت سے ۲۶ اکتوبر سے ۳۱ دسمبر تک وعدہ کے ساتھ ہی ادا کرنے والوں کے نام شائع ہوجاتے ہیں لیکن اگر کوئی صاحب پورا ادا کر چکے ہوں لیکن انکا نام اس فہرست میں نہ آیا ہو۔ تو اخبار الفضل کے پرچہ پڑھ کر فوری اطلاع دیں۔ تا ان کی رقم کی مزید پڑتال کی جائے۔ رقم مدخلہ کا حوالہ بھی مرکزی رسید کا دیا جائے۔

(۲) تحریک جدید کے جہاد کبیر میں حصہ لینے والے احباب کرام سے یہ بھی عرض کیا جاتا ہے۔ کہ چونکہ وعدوں کی آخری میعاد ۳۱ جنوری ۵۸ء ہے۔ اس لئے جن دوستوں کے وعدوں کی سالم رقم آخری جنوری تک داخل ہو جائے گی۔ وہ بھی انشاء اللہ وعدے کے ساتھ ہی ادا کرنے والے ہیں۔ اور ان کے نام حضور ایدہ اللہ تعالیٰ کے حضور حسب معمول پیش کرکے اخبار الفضل میں بھی شائع کئے جاویں گے۔ انشاءاللہ العزیز۔

(۳) ۴ جنوری ۵۸ء کے اخبار الفضل میں ان جماعتوں کی فہرست شائع ہو چکی ہے جن کی تحریک جدید کی رقم تو ایام جلسہ سالانہ میں داخل ہو چکی ہے۔ لیکن اس دفتر کو اسم وار تفصیل نہ دفتر خزانہ سے ملی ہے۔ اور نہ داخل کنندگان دفتر بوجہ عدیم الفرصتی دے سکے ہیں۔ اس لئے جنہوں نے ابھی تک اسم وار فہرست نہیں بھیجی۔ وہ فوری توجہ فرما کر ارسال فرمادیں۔

خاکسار۔ وکیل المال تحریک جدید

صوبیدار محمد عبداللہ صاحب ۵/۸
سیٹھ نور احمد صاحب ۸/۴
شریف احمد ولد میاں تاج الدین ۶/۸
نصرت احمد آباد اسٹیٹ کے احباب بھی اس اسوہ کو دیکھ کر اپنے وعدے دفتر اول اور دفتر دوم کے جلد تر ادا کریں۔ اور کوشش کریں کہ آخری میعاد وعدہ ۳۱ جنوری سے قبل ادا کریں۔ یا زیادہ سے زیادہ ۳۱ مارچ تک جو حضور ایدہ اللہ تعالیٰ نے فرمایا تھا کہ احباب مارچ تک اپنا روپیہ جمع کر کے داخل فرمادیں بلکہ سابق حلقہ سندھ کی زمیندار اور شہری جماعتیں بھی اس پر عمل پیرا ہوں وہ اگر مل کر عزم بالجزم کریں تو اللہ تعالیٰ ان کی مدد فرمائے۔ اور اسی وقت تک سو فیصدی ادا کرلیں۔

سید عبدالحکیم صاحب گھیڑ گجرات ۱۶/۱۲
عبدالرفیق صاحب " " ۶/۴
عبدالمجید صاحب " " ۶/۴
عبدالقدوس خاں صاحب پشاور ۴۰/-
" از والدہ - ڈلد ۱۲/-
چوہدری طفیل محمد صاحب " ۹/-
عبدالخالق صاحب ملیر ٹی " ۳۱/-
چوہدری طفیل محمد صاحب " ۸/-
استانی برکت بی بی صاحبہ گجرات ۵/۵
مسٹر مسعود احمد صاحب " ۵/-
نواب زادہ محمد امین صاحب منوں ۱۶۵/-
محمد عباس خاں صاحب ترناب فارم ۱۰/-
عبدالعزیز خاں صاحب کالو کلس چک ۲ ۳۰۵ سرگودھا ۵/-
بشیر احمد صاحب ولد نوردین گوبلیکی گجرات ۵/۸
" از پسر اعجاز احمد صاحب ۵/-

حاکم بی بی صاحبہ ڈھوریاں سرگودھا ۵/-
خدیجہ اہلیہ عبدالکریم صاحب خوشاب ۵/۸
بچگان عبدالکریم صاحب ۶/۹
خضر حیات صاحب " ۱۷/۴
محمد سردار خاں صاحب " ۵/۱
اہلیہ عبدالحکیم صاحب " ۵/۹
اللہ دتہ صاحب ولد عبدالحکیم " ۵/۲
مائی بی بی صاحبہ بیوہ جمعدار محمد خان صاحب دوالمیال جہلم ۵/-
منشی حسین بخش صاحب ٹوبہ ٹیک سنگھ ۱۰/-
اہلیہ صاحب منشی احمد دین صاحب ۶/-
منشی محمد الدین صاحب ۷/-
منشی محمد سلیم صاحب علی پور مظفرگڑھ ۱۲/۴
بشیر احمد صاحب سیکرٹری ۲۱۹ گنڈا سنگھ ۵/۴
شریف احمد ولد قاسم علی صاحب " لائلپور ۵/-
نصیر احمد صاحب معہ اہلیہ صاحبہ چک ۷۸ ج سرگودھا ۵/۸
بلا نام ۲۰/-
فیض احمد صاحب اہلیہ صاحبہ " " ۱۱/۸
خورشید بیگم صاحبہ معہ بچگان " " ۵/۸
ناصرہ بیگم صاحبہ دختر فتح محمد صاحب ۱۵/-
ارشاد بیگم دختر ثناء اللہ صاحب ۶/-
چوہدری منصور اللہ صاحب چک ۵۵ ۱۲۰L منٹگمری ۵/-
اہلیہ صاحبہ و بچگان ۵/- " " ۱۰/-
محمد اسلم صاحب مجاہد چک ۲ ۳۰۵ سرگودھا ۵/۲
" " از والدہ صاحبہ و والد صاحب ۱۰/-
فاطمہ بی بی صاحبہ زوجہ فیض عالم گوبلیکی گجرات ۵/۴
سکینہ بی بی دختر حسن محمد صاحب ۵/-
اہلیہ محمد عالم صاحب ڈھوک رتہ راولپنڈی ۶/-
معصومہ سلطانہ صاحبہ دختر " ۶/-
مرزا عزیز احمد صاحب منڈی بہاؤالدین گجرات ۱۰/۸
عزیزہ نسیمہ چک ۵۵ ۱۲۰L منٹگمری ۳۰/-
راجہ محمد یوسف صاحب جھوٹیالہ جہلم ۵/۸
استانی مریم صدیقہ صاحبہ ۳۱۲ کٹھو والی ۶/-
غلام رسول صاحب چک ۶۹ گھسیٹ پور لائلپور ۶/-
اہلیہ صاحبہ منشی محمد الدین صاحب گوجرہ ۵/۴
خورشید بی بی صاحبہ ۵/-
قاضی غلام حسین صاحب گھوگھیاٹ سرگودھا ۱۱/-
محمد شریف صاحب سیکرٹری چک ۲۲۵ منٹگمری ۷/۸
" " از والد محمد طفیل صاحب " ۵/۸
" " والدہ صاحبہ و بچگان " ۶/۸
چوہدری محمد شفیع صاحب ولد عبدالکریم بخش صاحب مرحوم ۱۲/-
" " از اہلیہ صاحبہ ۶/۸
" از پسر محمود احمد صاحب ۶/-
چوہدری عبدالغفار صاحب پسر محمد بخش مرحوم ۵/۶
محمد بی بی صاحبہ بیوہ " ۶/۸
چوہدری غلام حسین صاحب ۱۱/۱
" از پسر محمد شریف صاحب ۵/-
" از بچگان " ۲۲/-